روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

بدھوار
08 مئی 2024

WEDNESDAY
08-MAY-2024

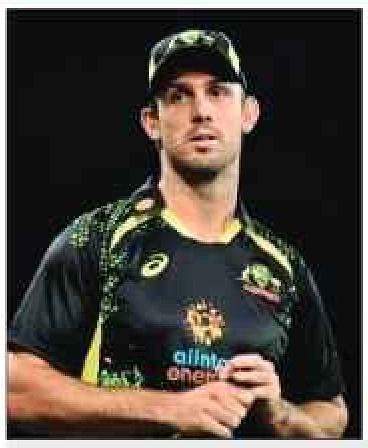

صفحہ 08 — پلیئر آف دی منتھ کے لئے نامزد

صفحہ 08 — فٹنس کی بحالی سست روی کا شکار

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol:14 | No:102 | Pages: 08 ■ روپے 02 :قیمت ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 102 ■ جلد: 14 ■

ریڈونی کولگام میں فوج اور ملی ٹنٹوں کے درمیان جھڑپ اختتام پذیر

2 ملی ٹنٹ ہلاک

انتہائی مطلوب اور انعام یافتہ لشکر کمانڈر بھی شامل، رہائشی مکان کو نقصان

سرینگر/07 مئی//

جنوبی ضلع کولگام کے ریڈونی علاقے میں فوج و فورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین طویل عرصہ تک جاری رہنے والی مسلح تصادم آرائی میں انتہائی مطلوب مقامی لشکر کمانڈر سمیت دو ملی ٹنٹ جاں بحق ہو گئے۔ جھڑپ کے دوران رہائشی مکان کو بھی نقصان پہنچ گیا ہے۔ پولیس نے جھڑپ میں کمانڈر سمیت دو ملی ٹنٹوں کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مارے گئے دوسرے ملی ٹنٹ کی شناخت ہونا باقی ہے۔ سی این آئی کو اس ضمن میں ملی تفصیلات کے مطابق کولگام کے ریڈونی علاقے میں لشکر کمانڈر اور اس کے ساتھی کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد فوج کے 1 آر آر، سی آر پی ایف اور جموں کشمیر پولیس نے مشترکہ طور پر علاقے کو سوموار کی شام دیر گئے محاصرے میں لیا اور تلاشی آپریشن شروع کر دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تلاشی آپریشن شروع ہونے کے ساتھ ہی جنگجوؤں نے فرار ہونے کی کوشش میں فورسز پر فائرنگ کی جس کے ساتھ ہی علاقے میں جھڑپ شروع ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ علاقے میں جھڑپ شروع ہونے کے ساتھ ہی فورسز کی مزید کمک طلب کی گئی جبکہ پورے علاقے کو نرغے میں لیکر جنگجوؤں کے خلاف آپریشن شروع کر دیا گیا۔ اسی دوران ابتدائی جھڑپ کے بعد علاقے میں گولیوں کا تبادلہ کچھ دیر تک تھم گیا جس دوران سیکورٹی فورسز نے محاصرے میں پھنسے جنگجوؤں کو سرینڈر کر کے ہتھیار ڈالنے کی پیشکش کی تاہم کئی مرتبہ اپیل کے بعد جب جنگجوؤں نے پیشکش ٹھکرا دی تو علاقے میں پھر سے دو بدو جھڑپ شروع ہوئی۔ ادھر اندھیرا چھا جانے کے نتیجے میں آپریشن کو.....101

کولگام جھڑپ میں مارا گیا کمانڈر انتہائی مطلوب تھا

2021 سے سرگرم باسط سرینگر اور جموں و کشمیر میں ہلاکتوں میں ملوث تھا: آئی جی پی

سرینگر/07 مئی//

کولگام جھڑپ میں لشکر کمانڈر سمیت دو ملی ٹنٹوں کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے کہا کہ جھڑپ میں مارا گیا ملی ٹنٹ کمانڈر 18 کیسوں میں سیکورٹی فورسز کو انتہائی مطلوب تھا جبکہ اس کے سر پر دس لاکھ روپے کا انعام بھی رکھا گیا تھا۔ اسی دوران انہوں نے ایک مرتبہ پھر اس بات کو دوہرایا کہ

کشمیر میں لوک سبھا انتخابات کے پر امن انعقاد میں کسی کو رخنہ ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سی این آئی کے مطابق ریڈونی کولگام میں جھڑپ کے مقام پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے کہا کہ لشکر طیبہ کا سرکردہ کمانڈر باسط ڈار ان دو ملی ٹنٹوں گروں میں شامل ہے جو سیکورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ میں مارے گئے۔ آئی جی پی کشمیر نے کہا کہ سوموار کے سہ پہر ریڈونی کولگام میں ملی ٹنٹوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے.....102

جموں کے حساس علاقوں میں سیکورٹی بڑھائی جائے

مشکوک عناصر کو نگرانی میں رکھیں: ڈی جی پولیس

سرینگر/07 مئی//

جموں و کشمیر کے پولیس کے ڈائریکٹر جنرل آر آر سوائن نے حساس علاقوں میں سیکورٹی بڑھانے اور دہشت گردانہ سرگرمیوں میں مدد فراہم کرنے والے مشکوک عناصر کو نگرانی میں رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ڈی جی پی سوین نے ولیج ڈیفنس گارڈ (وی ڈی جی) محمد شریف کے گھر کا دورہ کیا جو 28 اپریل کو ضلع ادھم پور میں دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے تھے۔ ترجمان نے بتایا کہ ڈی جی پی نے ایڈیشنل ڈی جی پی (جموں زون) آنند جین، ڈی آئی جی رئیس محمد بھٹ اور ادھم.....103

گجرات کا سیاح دل کا دورہ پڑنے سے فوت

سرینگر/07 مئی//

سرینگر میں گجرات سے تعلق رکھنے والا ایک سیاح حرکت قلب بند ہونے سے فوت ہوگیا ہے جبکہ گریز میں زہریلی گیس کے اخراج کے باعث ہریانہ کا 28 سالہ سیاح موت کی آغوش میں چلا گیا۔ سی این آئی کے مطابق گجرات سے تعلق رکھنے والے ایک سیاح کی سرینگر.....104

چار سو پار اس لئے جانا ہے تاکہ کانگریس 370 کی واپسی اور رام مندر پر بابری لاک نہ لگائے

بی جے پی حکومت میں دہشت گردی کے خلاف کوئی کارروائی ہوتی ہے تو کانگریس کے پیٹ میں درد ہوا: مودی

سرینگر/07 مئی//

اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کانگریس دفعہ 370 کو واپس نہ لائے اور رام مندر پر بابری لاک نہ لگائے کیلئے 4 سو پار سیٹیں لانے کیلئے کوشاں ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ''ملک میں دہشت گردی'' کو

بڑھاوا دینے والی جماعتوں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ بی جے پی ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف سخت رہی ہے۔ لیکن جب بھی دہشت گردی کے خلاف کوئی کارروائی ہوتی ہے تو کانگریس کے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ دہشت گردی انسان دشمن ہے جس.....105

رشوت خور ملازمین کے خلاف کارروائی

کھریو پانپور میں نائب تحصیلدار رشوت لیتے ہوئے گرفتار

سرینگر/07 مئی//

رشوت خور ملازمین کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے اینٹی کورپشن بیورو نے کھریو پانپور میں نائب تحصیلدار کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا جبکہ اس کام میں نائب تحصیلدار کی مدد کے الزام میں پولیس کانسٹبل کو بھی حراست میں لیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق اینٹی کورپشن بیورو نے پانپور کے کھریو علاقے میں ایک نائب تحصیلدار کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کرلیا جبکہ اس کام میں اس کی مدد کیلئے پولیس کانسٹبل کو بھی حراست میں لیا گیا۔ اس ضمن میں اینٹی کورپشن بیورو کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق اے سی بی کو نائب تحصیلدار کھریو، ضلع پلوامہ کے خلاف ایک شکایت.....106

وزیر اعظم نے احمد آباد گجرات میں اپنا ووٹ ڈالا

سرینگر/07 مئی//

ہندوستان کا انتخابی عمل دنیا کی جمہوریتوں کیلئے ایک مثال ہے کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ میں ایک بار پھر ہم وطنوں سے کہتا ہوں کہ بڑی تعداد میں ووٹ ڈالیں اور جمہوریت کا تہوار منائیں۔ سی این آئی کے مطابق لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے میں اپنا ووٹ ڈالنے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی

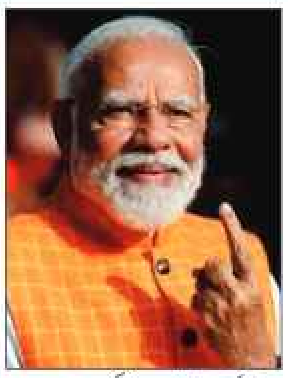

نے ملک میں ''دان'' کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ ہندوستان کا انتخابی عمل اور انتخابی انتظام دنیا کی جمہوریتوں کیلئے مثالیں ہیں۔ احمد آباد میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نے ووٹروں پر زور دیا کہ وہ بڑی تعداد میں اپنا ووٹ ڈالیں۔ انہوں نے کہا ''آج لوک سبھا الیکشن 2024 کے تیسرے مرحلے کیلئے ووٹنگ ہو رہی ہے۔ میں ہم وطنوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ بڑی تعداد میں ووٹ دیں۔ جمہوریت میں ''مت دان'' ایک معمولی کی مشق نہیں ہے''۔ ہمارے.....107

عوام بدعنوانی، ذات پات اور خاندان پرستی سے پاک

نظام کو رائج کرنے کے لئے اپنے ووٹ کا استعمال کریں: امیت شاہ

سرینگر/07 مئی//

ملک کے ووٹران سے ایک بار پھر بدعنوانی سے پاک، ذات پات سے پاک، اور خاندان پرستی سے پاک نظام کو ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ عوام ایک ایسی حکومت کا انتخاب کریں جو عوامی فلاح و بہبود کا تجربہ رکھتی ہو اور ترقی یافتہ ہندوستان کیلئے خاکہ تیار کرتی ہو۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے احمد آباد گجرات میں لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے میں اپنا ووٹ ڈالا۔ ووٹ ڈالنے کے بعد امیت شاہ نے ووٹروں سے باہر نکلنے.....108

سرینگر پارلیمانی نشست کیلئے 13 مئی کو ووٹ ڈالے جائینگے

2 لاکھ ووٹران پہلی بار ووٹ ڈالیں گے، 2135 پولنگ اسٹیشن قائم

سرینگر/07 مئی//

لوک سبھا انتخابات کے سلسلے میں سرینگر پارلیمانی نشست کیلئے 13 مئی کو ووٹ ڈالیں جا رہے ہیں جس کیلئے تمام تر انتظامات کو حتمی شکل دی جا چکی ہے۔ ادھر سرینگر پارلیمانی نشست کیلئے 17.4 ووٹران میں سے 2 لاکھ پہلی بار ووٹ ڈالیں گے۔ سرینگر پارلیمانی نشست کیلئے 18 اسمبلی حلقوں میں 2135 پولنگ اسٹیشن قائم کئے گئے ہیں جبکہ 15 میں.....109

آئندہ دو سے تین دنوں تک خشک موسم کی پیشگوئی

10 مئی تک موسم مجموعی طور پر خوشگوار رہنے کا امکان/محکمہ موسمیات

سرینگر/07 مئی//

آئندہ دو سے تین دنوں تک خشک موسم کی پیشگوئی کے بیچ محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران خشک موسم کا امکان ظاہر کرتے ہوئے دن اور رات گرم ہونے کی توقع ہے۔ اسی دوران کھلی دھوپ کے بیچ دن کا درجہ حرارت 25 ڈگری تک پہنچ گیا ہے جبکہ آئندہ دنوں مزید بڑھ جانے کا امکان ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر میں دن بھر کھلی دھوپ.....110

''نیا ہندوستان'' وزیر اعظم مودی کی قیادت میں

مضبوط اور اٹل، کسی کے سامنے جھکنے کی ضرورت نہیں

سرینگر/07 مئی//

''نیا ہندوستان'' وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مضبوط اور اٹل ہے کی بات کرتے ہوئے دفاع سیکریٹری گریدھر ارامانے نے کہا کہ ہمیں کسی کے سامنے جھکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق بارڈر روڈز آرگنائزیشن نے ملک بھر میں اپنے تمام دستوں میں اپنا 65 واں یوم تاسیس منایا۔ اس موقعہ پر ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکریٹری برائے دفاع گریدھر ارامانے نے کہا کہ ''نیا ہندوستان'' وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مضبوط اور اٹل ہے۔ اس موقعہ پر گریدھر ارامانے نے بی آر او کے تمام رینکوں کو ان کی لگن اور محنت کے لیے سراہتے ہوئے.....111

جنگ و جدل میں معصوم لوگ مرتے ہیں، یوکرین اور فلسطین کی مثالیں ہمارے سامنے

امن سے رہنا چاہتے ہیں، بات چیت کی وکالت کرتے رہیں گے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر/07 مئی//

جنگ و جدل میں غریب اور معصوم لوگ مرتے ہیں، یوکرین اور فلسطین کی مثالیں ہمارے سامنے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہم پڑوسی ملک کیساتھ بات چیت کی وکالت کرتے ہیں کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ اس کیلئے ہمیں ملک دشمن اور پاکستانی کہا جاتا ہے، ہم امن سے رہنا چاہتے ہیں اور ہم ہمیشہ بات چیت کی وکالت کرتے رہیں گے۔ سی این آئی کے مطابق صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج پارٹی امیدوار برائے وسطی کشمیر سرینگر پارلیمانی نشست آغا سید روح اللہ مہدی کے حق میں انتخابی مہم جاری رکھتے ہوئے حلقہ انتخاب چاڈورہ کے کینہ ہامہ میں منعقد

الشال عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے تقریر میں بھاجپا کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ہندوستان.....112

ہم نے کوئی خلاف ورزی نہیں کی ہے: محبوبہ مفتی

سرینگر کے این ایس //

پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کی سربراہ محبوبہ مفتی نے بتایا ہم نے انتخابی ریلیوں کے دوران کسی بھی جگہ کوئی خلاف ورزی نہیں کی ہے انہوں نے بتایا کوئی بچی نے اپنے والدہ کے ساتھ آئی تقریر کی اور خود ہی کسی سوشل میڈیا سائٹ پر اپلوڈ کیا ہے ہمیں اس کے ساتھ کچھ نہیں ہے انہوں نے بتایا ہم نے انتخابات کے دوران کوئی خلاف ورزی نہیں.....113

بھارت اگلے 25 برسوں میں دنیا کی پہلی طاقت کے طور پر ابھرے گا

دنیا کی نظریں بھارت پر ٹکی ہوئی ہے کیونکہ کووڈ میں بھارت نے عمدہ رول ادا کیا تھا: جے شنکر

سرینگر/07 مئی//

ہندوستان کے عزائم پر زور دیتے ہوئے، جے شنکر نے اعلان کیا، "ہندوستانی نمبر 2 بننا پسند نہیں کرتے لیکن ہم دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت ہوں گے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کے روز اس بات پر زور دیا کہ وکست بھارت " صرف ایک نعرہ نہیں ہے بلکہ ہندوستان کے مستقبل کے تئیں ایک سنجیدہ عزم ہے۔ وہ ہنس راج کالج نئی دہلی میں لیکچر دے رہے تھے۔ جے شنکر نے اپنے خطاب کا آغاز سامعین سے وکست بھارت " کی کشش ثقل کو سمجھنے کی تاکید کرتے ہوئے کیا، "براہ کرم اسے ایک نعرہ مت سمجھیں۔ یہ بہت سنجیدہ چیز ہے جس.....114

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

سلاد اور جڑی بوٹیاں

گرمیوں میں ہمارے گھروں میں دیگر پیڑ پودوں کی طرح سبزیاں اور جڑی بوٹیاں زمین یا گملوں میں اگانے کا رجحان آج بھی باقی ہے۔ زمین پر یا گملوں میں لیموں، پودینہ، دھنیا، لیمن گراس، کڑی پتا، سونف، ہری مرچ، ادرک، لہسن وغیرہ کو اگایا جاتا ہے اور ان کی بہت زیادہ دیکھ بھال کی بھی ضرورت نہیں ہوتی، تھوڑا سا پانی تھوڑی سی کھاد، تھوڑی دھوپ اور آپ کی توجہ انہیں بہت جلد ہرا بھرا کردیتی ہے بلکہ پھولوں اور پھلوں سے بھردیتی ہے۔ گرمیوں میں کسی بھی کھانے کا سلاد کے بغیر تصور محال ہے۔ سلاد ہر کھانے کا مزہ دوبالا کردیتا ہے اور دسترخوان کی شان بڑھاتا ہے، یہ سلاد ہی ہے جو اور کھانے والے کو کھانے پر راغب کرتا ہے۔ کبھی کبھی تو سلاد ہی گرمیوں میں پیٹ بھرنے کا سبب بن جاتا ہے۔ موسم گرما کی گرم، خشک اور اکتا دینے والی لمبی دوپہر اور سہ پہر کو گزارنے کے لیے گھر کی بڑی بوڑھیاں آج بھی گھروں کے لان، کچے صحن میں بنی کیاریوں اور گملوں میں لگے پیڑ، پودے اور جڑی بوٹیوں کی نہ صرف دیکھ بھال کرتی ہیں بلکہ نئے پودے اگا کر اپنی سستی، کاہلی اور بوریت کو بھی دور بھگا دیتی ہیں۔ گرمیوں میں گارڈننگ ان کے لیے بہترین مشغلہ اور وقت گزارنے کا بہترین مصرف بن جاتا ہے۔ ان کے اس مشغلے سے اہل خانہ کو بعض اوقات تازہ سبزیاں، سلاد اور جڑی بوٹیاں بہ آسانی مل جاتی ہیں۔ اگر آپ کے پاس زمین، کچا صحن، کیاریاں اور لان ہیں تو بہترین ورنہ بڑے چھوٹے گملوں سے بھی بہت کچھ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ بھنڈی، توری، لوکی، کریلا، ہری مرچ، لیموں، لہسن، پیاز، ادرک، پالک، سلاد، ٹماٹر، کھیرا، گاجر، مولی، ککڑی وغیرہ کے لیے زمین بہترین نہ ہو تو گملے بھی کارآمد بنائے جاسکتے ہیں۔ ان میں بھی یہ مناسب دیکھ بھال سے خوب پھلتے پھولتے ہیں۔ گھر کے باغیچے یا لان میں سبزیوں کی کیاریوں یا پھلوں کے درختوں یا ٹماٹر، بھنڈی، لیموں، مرچوں وغیرہ کے پودوں کے بیچ یا ان کے سائے میں اگایئے اس طرح یہ پھپھوند لگنے سے محفوظ رہیں گے اور چڑیوں اور دیگر پرندوں سے بھی محفوظ رہیں گے۔ جڑی بوٹیاں، سلاد اور سلاد کے اجزاء اور سبزی، ترکاری کو گھروں میں اگانے کے لئے ''بیج'' کا معیاری اور خالص ہونا سب سے اہم ہے۔ زمین، کیاریوں، گملوں میں بوائی کا صحیح وقت موسم بہار یا گرما ہے۔ بیج سے اگنے والے پودے ہوں یا قلم سے دونوں کے لیے موسم سرما بھی آئیڈیل ہے۔ موسم سرما میں بوائی کریں یا بہار میں اس کے لیے زمین یا گملے کھیتوں کی طرح تیار کریں، مٹی نرم کریں، جھاڑ جھنکار، کانٹے، پتھر اور تمام مضر اجزا مٹی سے نکال دیں۔ مٹی کو نرم اور بھربھری کرکے اس میں کھاد اور پانی شامل کردیں۔ گملوں میں چکنی مٹی شامل کرنا بھی مفید ہے۔ بیجوں کے پیکٹوں پر لکھی ہدایات پر بھی ضرور عمل کریں۔ خاص طور پر گملوں میں بوائی کرتے وقت ہوا، پانی، دھوپ اور کھاد پیکٹ پر درج ہدایت کے مطابق ہی دیں یا ایک آدھ بار کسی مالی کا وزٹ کروالیں اور اس کی دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ زیادہ تر پودے آسانی سے اگ جاتے ہیں اور بڑھنے پھلنے پھولنے لگتے ہیں۔ جڑی بوٹیوں کو البتہ کچھ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے ورنہ ان میں پھپھوندی اور دیگر بیماریاں بڑی آسانی سے لگ جاتی ہیں اور ان قیمتی جڑی بوٹیوں کو ضائع کردیتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کو اگانے کے لیے گملے یا ٹرے زیادہ مناسب ہیں جنہیں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا آسان ہوتا ہے۔ کھانے مشرقی ہوں یا مغربی جڑی بوٹیاں ان کو اضافی لذت اور خوش بو دیتی ہیں۔ خاص طور پر ادرک، لیمو، دھنیا، پودینہ اور ہری مرچ کی موسم گرما میں زیادہ مانگ ہوتی ہے۔ سلاد کے علاوہ میٹھے، نمکین پکوانوں، مسالوں اور مشروبات میں خوش بو، ذائقے اور مزے کے لیے شامل کی جاتی ہیں۔ توری، بھنڈی، کریلے، ہری مرچ، ٹماٹر، کھیرا، ککڑی، مولی گاجر، لہسن، پیاز وغیرہ بھی تھوڑی سی جگہ میں اور تھوڑے سے پودے بھی اچھی خاصی فصل پیدا کردیتے ہیں۔ ان کو بھی بہت محنت اور دیکھ بھال کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ان کے بیجوں کا حصول بھی مشکل نہیں۔ اس موسم میں سوکھی توری، پکے کریلے، لال سرخ مرچ کے بیج وغیرہ آپ کو گھر میں مل سکتے ہیں بقیہ کے لیے نرسریوں کا رخ کریں وہاں بھی یہ مل جاتے ہیں۔ یہ اشیاء اپنے پاس اگانے کے بعد ان کے پہلے پھل سے کچھ بیج سکھا کر اپنے پاس رکھ لیں یہ آئندہ آپ کے کام آئیں گے۔ بیج سکھانے کے لیے دھوپ کے بجائے سائے والی جگہ کا انتخاب کریں۔ اچھی طرح سوکھنے کے بعد ہی انہیں زپ والے بیگ میں بند کرکے خشک جگہ رکھیں ورنہ ان میں پھپھوندی لگ جائے گی۔

عالمی ادارہ صحت نے ایک اور کورونا ویکسین کی منظوری دیدی

جنیوا: عالمی ادارہ صحت نے آکسفورڈ یونیورسٹی اور آسٹرازینیکا کی تیار کردہ کورونا ویکسین کے 2 ورژن کے استعمال کی منظوری دیدی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ماہرین کی جانب سے کورونا کی برطانیہ اور جنوبی افریقا میں سامنے آنے والی نئی شکل کے خلاف بھی کارگر قرار دینے کے بعد عالمی ادارہ صحت نے بھی آکسفورڈ یونیورسٹی اور آسٹرازینیکا کی تیار کردہ کورونا ویکسین کی منظوری دیدی۔ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اس ویکسین کے ایک اور ورژن آسٹرزینیکا (جنوبی کوریا) اور سیرم انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کی بھی منظوری دی گئی ہے جو کہ نسبتاً سستی پڑتی ہیں اور اس طرح زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فراہم کی جاسکتی ہیں۔ آکسفورڈ یونیورسٹی اور آسٹرازینیکا کی تیار کردہ یہ کورونا ویکسین فائزر کی ویکسین کے مقابلے میں سستی بھی ہے اور اسے عام درجہ حرارت پر رکھا جا سکتا ہے جبکہ یہ اس ویکسین کو ماہرین نے ایسے ممالک کے لیے بہترین قرار دیا ہے جہاں کورونا کی کئی اشکال موجود ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ایڈونوم گیبریس نے کہا کہ اب ہمارے پاس دنیا بھر میں ٹیکوں کی تیزی سے تقسیم کے لئے کئی ویکسیز ہیں لیکن ہمیں اب بھی پیداوار بڑھانے کی ضرورت ہے۔ سربراہ عالمی ادارہ صحت نے مزید کہا کہ میں زیادہ سے زیادہ کمپنیوں سے گزارش کروں گا کہ اپنی اپنی ویکسین کی منظوری کے لیے ڈبلیو ایچ او میں درخواست جمع کرائیں۔ ٹیڈروس ایڈونوم گیبریس نے مزید کہا کہ ویکسین بنانے والی کمپنیاں عالمی ادارہ صحت کے علاوہ صحت کا بہترین نظام رکھنے والے اعلیٰ آمدنی کے حامل ممالک کی میڈیسن ریگولیٹریز اتھارٹی میں بھی ویکسین کی منظوری کے لیے درخواست جمع کرائیں۔

سبز چائے سرطان سے بچانے والے جین کو بڑھاتی ہے

نیویارک: سبز چائے کے گونا گوں فوائد ہمارے سامنے آتے رہتے ہیں اور اب اس میں کینسر کو روکنے والا ایک ایسا اینٹی آکسیڈنٹ ملا ہے جو سرطان سے بچانے والے جین کی قوت اور تعداد کو بڑھاتا ہے۔ اس طرح سبز چائے کا کینسر روکنے اور ڈی این اے کی سطح پر اہم کردار سامنے آیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سبز چائے میں ایک کیمیکل ایسا ہے جو مشہور پی 53 جین کی تعداد کو بڑھاتا ہے۔ یہ جین بہت ہی اہم کردار ادا کرتا ہے اور اسے 'ڈی این اے کا محافظ' بھی کہا جاتا ہے۔ پی 53 جین کو اینٹی کینسر پروٹین بھی کہا جاسکتا ہے کیونکہ یہ ڈی این اے میں تبدیلی اور ٹوٹ پھوٹ کو روکتا ہے اور شکستہ ڈی این اے کی مرمت بھی کرتا ہے۔ اسطرح خلوی سطح پر یہ بدن کے شیرازے کو بکھرنے سے روکتا ہے۔ رینسیلیئر پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ کے سائنسداں پروفیسر نے سبز چائے میں ایک اینٹی آکسیڈنٹ دریافت کیا ہے جسے اپی گیلو کیٹاچن گیلٹ (ای جی سی جی) کہتے ہیں۔ یہ سبز چائے میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ انہیں امید ہے کہ اس دریافت سے ضد سرطان ادویہ بنانے میں بھی مدد ملے گی۔ اب تک 50 فیصد انسانی کینسر کے معاملات میں پی 53 جین کی تبدیلی کو ہی دیکھا گیا ہے۔ اس ضمن میں چائے میں موجود ای جی سی جی پی 53 جین کو اس کی قدرتی حالت میں برقرار رکھتا ہے۔ واضح رہے کہ سبز چائے کا یہ مرکب ایک عرصے سے سپلیمنٹ کی صورت میں بھی فروخت کیا جاتا ہے۔ تاہم اس کی پشت پر ٹھوس سائنسی ثبوت اب سامنے آیا ہے۔ ماہرین نے ای جی سی جی اور پی 53 جین کے درمیان عمل کو غور سے دیکھا ہے۔ ای جی سی جی براہ راست پی 53 جین سے چپک جاتا ہے اور اسے متاثر ہونے یا ٹوٹ پھوٹ کو روکتا ہے۔ اس طرح کہا جاسکتا ہے کہ سبز چائے کینسر کو روکنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔

4 مصنوعی غذائیں جن سے آپ کو بچنے کی ضرورت ہے

آپ کسی بھی گروسری اسٹور میں جائیں، آپ کو بہت سی مصنوعات نظر آئیں گی جن پر ''گلوٹین فری''، ''کیٹو''، ''صحت مند'' یا ''مکمل قدرتی'' وغیرہ وغیرہ جیسے لیبلز لگے ہوں گے۔ اس طرح کے تمام تر دعوے دراصل ان مصنوعات کو دوسری مصنوعات سے ممتاز ثابت کرنے کا آسان طریقہ ہوتا ہے حالانکہ ان دعووں کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ ''گلوٹین فری'' کا چمکتا دمکتا لوگو اب گری دار میووں کے پیکٹوں، چپس کے تھیلوں، پاپ کارن، سفید اخروٹ سے بنے مکھن حتیٰ کہ پھلیوں کے ڈبوں پر بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا ان چیزوں میں پہلے بھی گلوٹین ہوتا تھا جواب یہ دعویٰ کیا جارہا ہے۔

اگر مصنوعات حقیقت میں ویسی صحت بخش نہ ہوں جیسی دکھائی جاتی ہیں تو وہ خرابی کا باعث بنتی ہیں۔ ان کی صرف مارکیٹنگ ہمیں باور کراتی ہے کہ یہی تو وہ مصنوعات ہیں جن کی آپ کو اپنی صحت بہتر بنانے کے لئے ضرورت ہے۔ ہمیں بے وقوف بننے سے رک جانا چاہیے۔ ہم ذیل میں ایسی ہی چار مصنوعی کھانے پینے کی اشیاء کا ذکر کرتے ہیں جن کا تعلق صحت کے شعبے سے ہے لیکن ان کا ہماری صحت کو کوئی فائدہ نہیں، الٹا نقصان ہوسکتا ہے:

اول: وٹامن سے بھرپور پانی

پانی آپ کو زندہ رکھنے کے علاوہ ہاضمہ، جذب کرنے کی صلاحیت، غذائی اجزاء کی نقل وحمل، معلومات حاصل کرنے کے عمل اور درجہ حرارت کو مناسب رکھنے کے لئے بہت ضروری ہے۔ وٹامن سے بھرپور پانی، سننے میں بہت اچھا لگتا ہے۔ اگر آپ اصلی، قدرتی وٹامن تلاش کررہے ہیں تو وٹامن واٹر آپ میں وٹامن کی کمی پوری نہیں کر سکتا۔ لہٰذا جو لوگ مصنوعی وٹامن استعمال کرتے ہیں، ان کا مدافعتی نظام کمزور پڑ جاتا ہے۔ انسانی جسم 60 فی صد تک پانی پر مشتمل ہوتا ہے، اسی لئے ایک صحت مند انسان کو جو دن بھر میں چار سے چھ لیٹر تک پانی پینا ضروری ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اگر پانی کے اندر مختلف ایسے اجزا بھی شامل کرلیے جائیں جن کی انسانی جسم کو پانی کے ساتھ ساتھ ضرورت ہے مثلاً مختلف اقسام کے وٹامن اور معدنیات شامل کرلیے جائیں تو اس طرح سونے پر سہاگہ ہوسکتا ہے۔ اسی بات کو سوچتے ہوئے مختلف کمپنیوں نے وٹامن واٹر کے نام سے

پروڈکٹ بنانا شروع کردی جن میں مصنوعی مٹھاس شامل کی جاتی ہے جو فائدے کے بجائے نقصان کا باعث بن سکتی تھیں۔ بعض ذائقے ''آپ کے مدافعتی نظام اور صحت کو بہتر کریں گے'' کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن ان میں وٹامن بہت کم ہوتے ہیں اور وہ مصنوعی ہوتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق ایک فرد کو تقریباً 13 گرام چینی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن وٹامن واٹر کی ایک بوتل میں ڈھائی گنا زیادہ مقدار ہوتی ہے۔ وٹامن پانی کی ایک ریگولر بوتل میں آٹھ چمچ (چائے والے) چینی ہوسکتی ہے۔ یہ چینی جلدی سے حل ہوتی ہے۔ 75 گرام چینی آپ کے مدافعتی نظام کو پانچ گھنٹوں تک برقرار رکھنے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ کیا آپ نے کبھی اس مضحکہ خیز بات پر غور کیا کہ ایک بوتل آپ کی متعدد ضروریات پوری کرسکتی ہے! یہ لوگ اکثر اجزاء ترکیبی کو چھپاتے ہیں۔ وٹامن واٹر میں گنے کی چینی کا استعمال کیا ہے، جسے لوگ صحت مند متبادل کے طور پر دیکھتے ہیں لیکن یہ پانچ کے مقابلے میں دو سگریٹ پینے کی طرح ہے۔ اس طرح کی شوگر اعلیٰ فرکٹوز مکئی کے شربت کا ایک بہتر آپشن ہے لیکن یہ اب بھی ایک تیز جذب کرنے والی مائع چینی ہے جو واقعتاً بلڈ شوگر کو بڑھا سکتی ہے۔

بہتر یہ ہے کہ آپ صرف ایک چبانے والی وٹامن کی گولی کھائیں یا ایک ملٹی وٹامن لیں اور تھوڑا سا پانی پی لیں۔ یوں آپ اپنے کچھ روپے بچالیں گے، آخر کار آپ کو زیادہ سے زیادہ سادہ پانی ہی استعمال کرنا ہوگا۔

2۔ انشور

میں جانتی ہوں کہ یقیناً انشور ان بزرگوں کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے، جنہیں غذائیت حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے، بالخصوص جب وہ زیر علاج ہوں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ صحت مند انتخاب ہے۔ اور اگر آپ اسے باقاعدہ صحت مندی کے لئے استعمال کرتے ہیں تو آپ کو لازماً اپنے فیصلے پر نظرثانی کرنا ہوگی اور اپنا پیسہ بچانا ہوگا۔ اس چھوٹی بوتل میں 23 گرام چینی ہوتی ہے۔ بوتل پر درج اولین چند اجزاء میں چینی کی زیادہ مقدار ہوتی ہے اور پھر اس میں مزید نقصان دہ مواد ریفائنڈ سویا آئل اور کینولا آئل ہوتا ہے جو صحت کے لئے بہرحال مناسب نہیں ہوتا۔ وہ کنولا آئل کا ماحصل ہوتا ہے لیکن آئل نہیں ہوتا جو الکین سلسلے کا ہائیڈروکاربن مائع کہلاتا ہے، اس کے بنانے کے عمل میں حرارت کا بھی استعمال ہوتا ہے جو تیل کی پائیداری کو متاثر کرتی ہے اور اس میں سڑاند پیدا کرسکتی ہے۔ واضح رہے کہ سن 1996ء میں انشور مارکیٹ میں تیزی سے داخل ہوا، اس نے 45.4 ملین ڈالر اپنی تشہیر پر خرچ کیے۔ 'سنٹر فار سائنس ان دی پبلک انٹرسٹ' نے اس اشتہار کو سال کا ''سب سے زیادہ گمراہ کن فوڈ اشتہار'' قرار دیا تھا۔ ہمیں اپنے ذہن میں یہ بات رکھنی چاہئے کہ انشور کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ فوری طور پر اثر انداز ہونے والی غذا ہے، اسی بنیاد پر اس کی مارکیٹنگ کی جاتی ہے۔ انشور جیسی مصنوعات میں وٹامنز اور منرلز پائے جاتے ہیں، لیکن یہ کیسے حاصل کئے جاتے ہیں، یہ اب بھی ایک سوالیہ نشان ہے؟ یہ مسئلہ تب اچھلا جب ابتدائی طور پر اس کی تشہیر ہوئی، اس کے تیار کرنے والوں نے اس پر وٹامن کی غلط مقدار درج کی۔ ایک اور بڑا مسئلہ اس میں شامل مصنوعی ذائقہ اور اجزاء ہیں۔ جب یہ مصنوعات بنائی جاتی ہیں تو بنانے والے پیکنگ پر مکمل اجزاء نہیں لکھتے۔ بعض مصنوعات میں 40 سے زیادہ مختلف اجزاء ہوتے ہیں لیکن ہم نہیں جانتے کہ ان میں کیا کچھ موجود ہے کیونکہ وہ سامنے درج نہیں ہوتا۔

سوال یہ ہے کہ آخر آپ مصنوعی دودھ پر کیوں پیسے ضائع کرتے ہیں جبکہ آپ گھر میں، کم پیسوں سے بہتر اور قدرتی چیز تیار کرسکتے ہیں!

3۔ دہی، پھلوں کے ذائقہ والا، فیٹ سے پاک

پھلوں کے ذائقے والا رنگین دہی صحت مند غذا نہیں ہوتا کیونکہ یہ میٹھے سے بھرا ہوتا ہے اور ان رنگوں سے جو آپ نے شاید کبھی نہیں دیکھے ہوتے۔ ایک چھوٹے پیک میں آٹھ چمچ شوگر ہوتی ہے، یہ ایک خوفناک امر ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس دہی میں ایسے بیکٹیریاز ہوتے ہیں جو آنتوں کی صحت کے لئے مفید ہوتے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ ایسے بیکٹیریاز بہت کم مقدار میں ہوتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ بہت زیادہ شوگر آنتوں میں موجود اچھے بیکٹیریا کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اور بلڈ شوگر میں اضافے کی وجہ سے جلد ہی آپ کی بھوک ختم ہوجاتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ اپنی مرضی کے مطابق دہی خود گھر میں بنائیں یا پھر سادہ دہی لیجئے اس میں بلو بیری، اسٹرابیری، چیا کے بیج، بادام اور آپ پسند کریں تو کچھ اناج بھی ڈال دیں۔

شوگر کے مریض روٹی کھائیں یا چاول؟

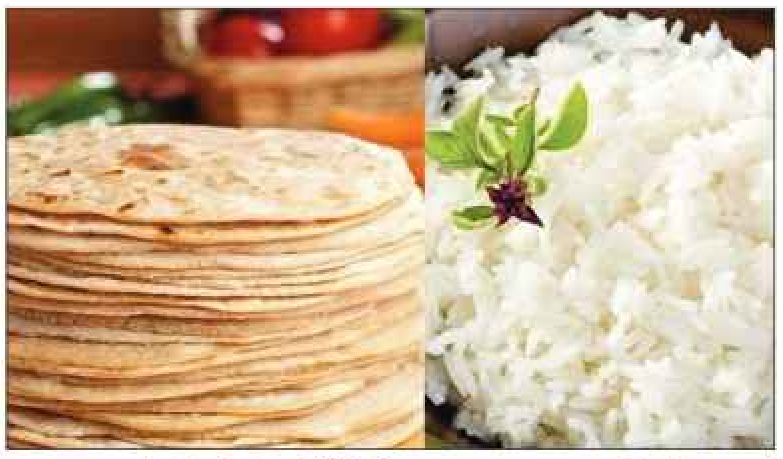

کراچی: ذیابیطس کی دونوں اقسام میں خون میں شوگر کی سطح کو نارمل رکھنے کے لیے سب سے اہم چیز غذائی احتیاط ہے جس کے بغیر ذیابیطس پر قابو پانا ممکن نہیں۔ برصغیر میں ذیابیطس کا مرض تیزی سے پھیل رہا ہے اور مریضوں کی جانب سے جو سوال سب سے زیادہ پوچھا جاتا ہے، وہ یہی ہے کہ وہ کون کونسی غذا کھاسکتے ہیں۔ چاول اور روٹی معمول کی غذا کے لازمی اجزاء ہیں اس لیے شوگر کے مریض ہمیشہ چاول یا روٹی میں سے کسی ایک کے انتخاب میں تذبذب کا شکار رہتے ہیں۔ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے چاول اور روٹی میں سے کون سی غذا مفید ثابت ہوسکتی ہے؟ اس سوال پر تحقیق کرنے والے ماہرین غذائیات کا کہنا ہے کہ شوگر کے مریضوں کے لیے کسی بھی غذا کے چناؤ میں سب سے اہم چیز اس غذا کا گلائسیمک انڈیکس (Glycemic Index) ہوتا ہے۔ یہ وہ پیمانہ ہے جس کی مدد سے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ کسی بھی غذا میں شامل کاربوہائیڈریٹس کس حد تک شکر (شوگر) میں تبدیل ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ غذائی ماہرین کا کہنا ہے کہ کسی غذا کا گلائسیمک انڈیکس اگر 55 سے کم ہو تو وہ خون میں شوگر کی کم مقدار شامل کرتی ہے جبکہ 70 سے زیادہ گلائسیمک انڈیکس والی غذائیں شوگر کی زیادہ مقدار خون میں شامل کرتی ہیں۔ چاول کا گلائسیمک انڈیکس 73 ہے جو خطرناک حد تک بلند ہے جب کہ چکی کے آٹے سے بنی روٹی کا گلائسیمک انڈیکس 52 ہے۔ اس طرح چاول کے مقابلے میں گندم کے آٹے سے بنی روٹی کا استعمال شوگر کے مریضوں کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بھوسی کے حامل آٹے (Bran Flour) سے بنی چپاتی، ذیابیطس کے مریضوں کے لیے زیادہ مفید ہے تاہم اگر بیسن کی روٹی کو غذا میں شامل کرلیا جائے تو یہ بھوسی والی روٹی سے بھی زیادہ سودمند ثابت ہوگی۔

10 برسوں میں مہنگائی نہیں بڑھی / بی جے پی

نئی دہلی// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آج کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 10 سال کے دور حکومت میں موسمی وجوہات کے علاوہ کسی اور وجہ سے مہنگائی نہیں بڑھی۔ مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر، بی جے پی کے ترجمان گوپال کرشن اگروال اور ظفر اسلام نے یہاں پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں مودی حکومت کے دس سال کی اقتصادی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ معاشی امور کے ماہر مسٹر اگروال نے کہا کہ اگر ہم مہنگائی کی شرح کی بات کریں تو یو پی اے کے دور میں مہنگائی کی شرح اوسطاً چار فیصد کے قریب مستحکم رہی ہے، جب کہ 2004 سے 2014 کے درمیان اوسطاً مہنگائی تقریباً دس فیصد تھی۔ انہوں نے کہا کہ موسمی وجوہات کے علاوہ مہنگائی کبھی نہیں بڑھی اور جب بھی بڑھی تو کچھ عرصے بعد قیمتیں نیچے آگئیں۔ 40 روپے کی پیاز بھی 4 روپے میں فروخت ہوئی ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ پارٹی کے دس سال کے دور اقتدار میں وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندوستان کو نہ صرف گھریلو معیشت بلکہ عالمی معیشت کو آگے لے جانے کے لیے ایک انجن بنایا۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بار ہندوستان کا سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی وصولی اپریل 2024 میں 2 لاکھ 10 ہزار کروڑ روپے سے تجاوز کرگئی۔ مسٹر ظفر اسلام نے کہا کہ ہندوستان کے پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کی مالیت 2014 میں 5 لاکھ کروڑ روپے تھی جواب 16 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ بیرونی قرضوں کے معاملے میں ہندوستان 14 ویں نمبر پر ہے جبکہ چین کا قرضہ ہندوستان کے قرضوں سے 225 فیصد زیادہ ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے سکون سے کام کیا اور ملک کی تصویر بدل دی۔ ہندوستان میں مانگ بڑھ رہی ہے اور اسی وجہ سے ہماری اقتصادی ترقی کی شرح سال 2024-25 میں سات فیصد سے زیادہ رہنے کی امید ہے۔ ملک میں عدم مساوات کم ہوئی ہے، بیرونی قرضے بہت کم ہیں، مہنگائی کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریبی کے خاتمے کا کام اسی وقت ممکن ہے جب مہنگائی طویل عرصے تک نچلی سطح پر رہے گی۔ شری چندر شیکھر نے کہا کہ بی جے پی کے دور حکومت میں ہندوستانی معیشت میں تبدیلی آئی ہے۔ بی ایس این ایل، پبلک سیکٹر کے اداروں کی کارکردگی یادگار عنوانی سے پاک انتظامیہ۔ انتخابات میں وزیر اعظم مودی ان تمام کامیابیوں کی بنیاد پر ووٹ مانگ رہے ہیں لیکن کانگریس اپنے اقتدار کی ایک بھی کامیابی کا ذکر نہیں کر رہی ہے۔ ان کا منشور اور مہم خوشامد پر مبنی ہے۔ ملک کو آگے لے جانے اور طاقتور بنانے کا ان کا کوئی ارادہ نہیں۔ ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے ہندوؤں کو گنگا میں ڈبونے کی بات کر رہے ہیں۔ وہ جائیداد کی دوبارہ تقسیم کی بات کر رہے ہیں۔ مسٹر اگروال نے کہا کہ جب معیشت ترقی کرتی ہے تو اس کے فوائد تمام طبقات میں تقسیم ہوتے ہیں لیکن کانگریس معیشت کو وسعت دینے کی بات نہیں کر رہی ہے بلکہ لوگوں کے اثاثہ کو دوبارہ تقسیم کرنے کی بات کر رہی ہے۔

پہلے دو مراحل میں ہی اڑ گئے بی جے پی کے طوطے / اکھلیش

بدایوں// سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے جمعرات کو کہا کہ پہلے دو مراحل کی ووٹنگ میں ہی بی جے پی کے طوطے اڑ چکے ہیں۔ ایس پی امیدوار آدتیہ یادو کی حمایت میں بدایوں پہنچے اکھلیش یادو نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کا نام لئے بغیر کہا اب طوطے اڑنے والی بات آ گئی ہے۔ طوطے تب اڑیں گے تب اڑیں گے۔ مجھے پتہ ہے کہ دہلی والے بھی آج بدایوں آئے ہوئے ہیں۔ ان کے پاس بھی اطلاعات اور جانکاری کے ذرائع ہیں۔ طوطے جب اڑیں گے تب اڑیں گے لیکن ان کے طوطے تو آج ہی اڑ گئے ہونگے۔ اے آر ٹی او دفتر کے سامنے واقع میدان میں منعقد ریلی میں اکھلیش یادو نے بی جے پی کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا یہ صرف آئین ختم کرنے کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ کورونا کے ٹیکے پر کہا سب نے ویکسین لگوائی، لیکن ہمارے جیسے کچھ ساتھی ہونگے جنہوں نے نہیں لگوائی۔ جنہوں نے لگوائی وہ آج سرٹیفکیٹ دیکھتے ہونگے تو اس پر کیا گزرتی ہوگی۔ جو یہ دیکھتے ہونگے وہ آج بی جے پی کے خلاف ووٹ دینے نکل پڑیں گے۔ بی جے پی اس وقت مصیبت میں موقع دیکھ رہی تھی۔ انتخابی بانڈز پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا کی کوئی سیاسی جماعت ایسی نہیں ہوگی جس نے اتنے بڑے پیمانے پر پیسہ اکٹھا کیا ہو۔ اکھلیش نے اپنی تقریر میں انہیں دہلی والے اور لکھنؤ والے کہہ کر کئی بار طنز کیا۔ اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے مہنگائی کے دور میں پارلے جی بسکٹ سے سیکھا ہے۔ جیسے جیسے مہنگائی بڑھی، پیکٹ میں بسکٹ کی تعداد کم ہوتی گئی۔ اسی طرح وہ کھاد کے بوریوں سے کھاد نکال کر مہنگائی کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ بی جے پی نے پہلے ہی کھاد کی مقدار 5 کلو کم کر دی ہے اگر بی جے پی کی حکومت دوبارہ آئی تو آپ کو پارلے جی بسکٹ کے پیکٹ میں ایک بسکٹ ملے گا اور آپ کو تھیلی میں کھاد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی نے فیصلہ کیا ہے کہ غذائیت سے بھرپور آٹے کے ساتھ ڈاٹا بھی دیں گے۔ کسانوں کی تکلیف کو محسوس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب بی جے پی کے لوگ اقتدار میں آئے تو وہ کہتے تھے کہ وہ کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کریں گے۔ آج کسانوں کے اخراجات بڑھ گئے ہیں۔ کسانوں کے لیے کالے قانون بنانے کا کام کیا۔ اگر یہ قوانین بنائے جاتے تو کسانوں کی کمائی صنعت کاروں کے ہاتھ میں چلی جاتی۔ اگنی ور یوجنا کے بارے میں انہوں نے کہا کہ ہم اسے قبول نہیں کریں گے۔ نوجوانوں کو چار سال نوکریاں دے کر ان کا مستقبل تباہ کیا جا رہا ہے۔ جلسہ گاہ پر کھڑے پولیس والوں کو دیکھ کر انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی دوبارہ اقتدار میں آتی ہے تو وہ پولیس کی مدت کو تین سال تک کم کر دیں گے۔ اس دوران کئی اعلانات کے ساتھ اکھلیش نے نوجوانوں کے لیے اسپورٹس سنٹر بنانے کا وعدہ بھی کیا۔ ایس پی صدر نے کہا ہم سابقہ الیکشن بھی نہیں ہرائے گئے تھے۔ انہوں نے ہاتھ اٹھا کر عوام سے پوچھا کہ کیا وہ ان بی جے پی والوں سے اپنا حساب کتاب کریں گے یا نہیں۔ یہ کہتے ہوئے انہوں نے ایس پی کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہیں بدایوں کے عوام پر مکمل اعتماد ہے۔ میڈیکل کالج کے بارے میں انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے کالج کو برباد کر دیا ہے۔ بی جے پی والے کہتے ہیں کہ گھر والے لڑ رہے ہیں۔ اگر بی جے پی کو برا لگتا ہے تو اسے یہ عہد کرنا چاہئے کہ وہ خاندان کے کسی فرد کو میدان میں نہیں اتارے گی اور نہ ہی خاندان کے کسی فرد سے ووٹ لے گی۔ ہم پی ڈی اے خاندان سے لڑ رہے ہیں۔

گجرات کے احسان کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا / وزیر اعظم

سریندر نگر// وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو سریندر نگر میں کہا کہ گجرات جس طرح سے ان پر محبت کی بارش کر رہا ہے اسے وہ کبھی نہیں بھول سکتے۔ سریندر نگر، گجرات میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں ماؤں اور بہنوں نے کھڑے ہو کر انہیں آشیرواد دیا۔ وہ سر جھکا کر ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جس طرح سے گجرات پچھلے دو دنوں سے ان پر پیار کی بارش کر رہا ہے۔ وہ گجرات کا قرض کبھی نہیں چکا سکتے۔ ان کا سرکاری کیریئر سوراشٹر سے شروع ہوا۔ سوراشٹر نے انہیں پہلی بار ایم ایل اے بنایا۔ اس گجرات نے انہیں اس قدر مضبوطی سے ڈھالا ہے کہ وہ کبھی نہیں گرتے۔ انہوں نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ لوگوں کا سر اونچا ہو جائے، لوگوں کا سینہ 56 انچ چوڑا ہو جائے۔ وہ اس کی وجہ نہیں ہے۔ اس کی وجہ عوام کی عنایات اور محبت ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم چھوٹا نہیں سوچتے، ہم کوئی چھوٹا کام نہیں کرتے۔ مجسمہ بناتے ہیں تو دنیا کا سب سے بڑا ہوتا ہے، اسٹیڈیم بناتے ہیں تو دنیا کا سب سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب کچا کچھ کرنا ہی نہیں۔ اب ہم ترقی یافتہ ہندوستان کے 25 سال کے مقصد کے ساتھ نکلے ہیں۔ جب ہندوستان کی آزادی کے 100 سال مکمل ہوں گے تو ہندوستان کو دنیا کا ایک ترقی یافتہ ملک ہونا چاہیے یعنی ہمارے گجرات کو پانچ سال پہلے ترقی کرنی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ بھوپیندر بھائی کی قیادت میں ہمیں گجرات کو تیز رفتار ترقی یافتہ ہندوستان بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اس کے لیے، چاہے وہ دہلی ہو یا گاندھی نگر، ہم مل کر 140 کروڑ ہم وطنوں کے خوابوں کو پورا کریں گے لیکن اس کے لیے انہیں ہمیشہ مضبوط ہونا پڑے گا۔ اگر ہم ترقی یافتہ ہندوستان، ترقی یافتہ گجرات بنانا چاہتے ہیں تو ان کے خاندان کا بیٹا دہلی میں بیٹھا ہے اسے مضبوط کرنے کی ذمہ داری خاندان کے افراد پر ہے۔ آپ سب میرے خاندان کے افراد ہیں۔

پنجاب میں گینگسٹر کلچر اور منشیات کا خاتمہ کرکے سرمایہ کاروں کیلئے سازگار ماحول بنائیں گے / بادل

کھنہ/ لدھیانہ//

شرومنی اکالی دل کے صدر سکھبیر سنگھ بادل نے جمعرات کو کہا کہ عام آدمی پارٹی کے دور اقتدار میں لا اینڈ آرڈر کی خرابی اور گینگسٹر کلچر نے پنجاب کی صنعت کو برباد کر دیا ہے اور اعلان کیا کہ اکالی دل کے اقتدار میں آنے پر حکومت غنڈوں کا صفایا کرے گی اور ریاست میں سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول بنائے گی۔ ایس اے ڈی کے صدر نے پارٹی امیدوار رنجیت سنگھ ڈھلوں کی حمایت میں مہم چلانے کے ساتھ ساتھ فتح گڑھ صاحب کے امیدوار بکرم جیت سنگھ خالصہ کی حمایت میں کھنہ میں پنجاب بچاؤ یاترا کی قیادت کرنے کے علاوہ یہاں صنعتکاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا، "یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ گھریلو صنعت کار پنجاب چھوڑ رہے ہیں اور اتر پردیش اور مدھیہ پردیش میں سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے صنعت کاروں نے پہلے ہی 20 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری دوسری ریاستوں میں کر رکھی ہے، جو ریاست کی معیشت کے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔ مسٹر بادل نے کہا کہ اس صورتحال کے لئے اے اے پی حکومت اور وزیر اعلی بھگونت مان پوری طرح سے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا، "صنعت کاروں نے مجھے بتایا کہ ان کے بہت سے ساتھیوں نے جبراً وصولی کی رقم دینا مناسب سمجھا کیونکہ ریاستی حکومت غنڈوں کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔" انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ صنعت کاروں نے انہیں بتایا کہ انہیں اے اے پی حکومت کی طرف سے ایک بھی رعایت نہیں ملی ہے اور اس کے علاوہ ان کے بجلی کے بلوں میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے جس سے ان کا کاروبار ناقابل عمل ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض صنعتکاروں نے یہ بھی بتایا کہ انہیں خام مال کی فراہمی میں مسائل کا سامنا ہے کیونکہ موجودہ حالات سے نمٹنے انہیں پریشانیوں کا سامنا ہے۔ پنجاب میں سرمایہ کاری کے بگڑتے ماحول کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اکالی دل کے صدر نے کہا کہ ان کی پارٹی گینگسٹر کلچر اور منشیات کے خاتمے کے لیے پرعزم ہے۔ اکالی دل دونوں مسائل پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ساتھ پچھلی اکالی حکومت کے دوران قائم کیا گیا پنجاب انویسٹمنٹ ڈپارٹمنٹ کو بحال کیا جائے گا اور ریاست کو سرمایہ کاری کے لیے پرکشش مقام بنانے کے لیے سرمایہ کاروں کو مناسب رعایتیں دی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے صنعتی کاروبار کی حوصلہ افزائی کے لیے نئی پالیسی بنائی جائے گی اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ صنعت کو مناسب قیمت پر بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ مسٹر بادل نے کہا، "یہ انتہائی قابل مذمت ہے کہ تمام قومی پارٹیاں یہ بتانے کے بجائے کہ وہ کاروبار اور صنعت، کسانوں اور عام آدمی کے لیے کیا کریں گی، مذہب اور ذات پات کی بنیاد پر ملک کو تقسیم کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔" انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ انتخابات میں حصہ لینے والی تمام جماعتوں کی ساکھ کے ساتھ ساتھ ماضی کے ٹریک ریکارڈ کو بھی چیک کریں۔

اقوام متحدہ کا مکمل رکن بننے کی فلسطین کی کوشش پر نظرثانی کرنے کی ہندوستان کو امید

نئی دہلی/ نیویارک// غزہ میں جاری تنازعہ اور امریکی ویٹو کے بعد ہندوستان نے امید ظاہر کی ہے کہ اقوام متحدہ کا مکمل رکن بننے کے لیے فلسطین کی کوشش پر دوبارہ غور کیا جائے گا اور دیگر اراکین اس کی حمایت کریں گے۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کی مستقل نمائندہ روچیرا کمبوج نے ویٹو کے استعمال پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک بیان میں کہا کہ "ہم نے بہرحال نوٹ کیا ہے کہ اقوام متحدہ میں رکنیت کے لیے فلسطین کی درخواست کو مذکورہ ویٹو کی وجہ سے سلامتی کونسل نے منظور نہیں کیا تھا۔ میں یہاں سب سے پہلے یہ کہنا چاہوں گی کہ ہندوستان کے دیرینہ موقف کو ذہن میں رکھتے ہوئے ہمیں امید ہے کہ مناسب وقت پر اس پر نظرثانی کی جائے گی اور اقوام متحدہ کا رکن بننے کے لیے فلسطین کی کوششوں کی حمایت کی جائے گی۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے 18 اپریل کو اقوام متحدہ کی رکنیت کے لیے فلسطین کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ پی۔ 5 کے رکن امریکہ نے اس درخواست کو ویٹو کر دیا۔ 15 رکنی سلامتی کونسل نے ایک مسودہ قرارداد پر ووٹ دیا جس میں 193 رکنی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کو سفارش کی گئی تھی کہ ریاست فلسطین کو اقوام متحدہ کی رکنیت میں شامل کیا جائے۔ اس قرارداد کے حق میں 12 ووٹ پڑے جب کہ سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا جبکہ امریکہ نے اسے ویٹو کر دیا۔ کونسل کے کم از کم نو اراکین کو مسودہ قرارداد کے حق میں ووٹ دینے کی ضرورت تھی۔

ہندوستان، انڈونیشیا مشترکہ دفاعی تعاون کمیٹی کی ساتویں میٹنگ کل ہوگی

نئی دہلی// ہندوستان اور انڈونیشیا کے درمیان مشترکہ دفاعی تعاون کمیٹی کی ساتویں میٹنگ کل یہاں ہوگی۔ وزارت دفاع نے بدھ کو ایک بیان جاری کرکے کہا ہے کہ اس اجلاس کی مشترکہ صدارت سکریٹری دفاع گریدھر ارمانے اور انڈونیشیائی وزارت دفاع کے سکریٹری جنرل ایئر مارشل (ریٹائرڈ) ڈونی ایرماوان توفنتو کریں گے۔ ملاقات میں فریقین مشترکہ دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ہندوستان-انڈونیشیا دوستی، جسے 2018 میں جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی سطح تک بڑھایا گیا تھا، نے دفاعی صنعت، سائنس اور ٹکنالوجی وغیرہ کے میدان میں تعاون کے نئے شعبوں تک دو طرفہ تعلقات کے دائرہ کار کو وسعت دی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان دفاعی سرگرمیوں میں تنوع آیا ہے جس میں خدمات کے درمیان وسیع رابطے، فوجی تبادلے، اعلیٰ سطح کے دورے، صلاحیت سازی اور تربیتی پروگرام، اقوام متحدہ کے امن مشن میں تعاون اور دو طرفہ مشقیں شامل ہیں۔ ایئر مارشل توفانتو ہفتہ تک ہندوستان کے دورے پر ہیں اور وہ نئی دہلی اور پونے میں ہندوستانی دفاعی صنعتوں کے شعبے سے متعلق بات چیت بھی کریں گے۔

بی جے پی نے قیصر گنج سے برج بھوشن شرن سنگھ کے بیٹے کو اپنا امیدوار بنایا

نئی دہلی// بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ممبر پارلیمنٹ برج بھوشن شرن سنگھ کے بیٹے کرن بھوشن سنگھ کو اتر پردیش کی قیصر گنج لوک سبھا سیٹ سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ آج یہاں جاری کردہ پارٹی کی 17 ویں فہرست میں قیصر گنج اور رائے بریلی سیٹوں کے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا گیا۔ انڈین ریسلنگ فیڈریشن کے صدر کے عہدے پر فائز رہتے ہوئے تنازعات میں گھرے برج بھوشن شرن سنگھ کو ٹکٹ نہیں دیا گیا اور ان کے چھوٹے بیٹے کو قیصر گنج سے بی جے پی کا ٹکٹ دیا گیا ہے۔ رائے بریلی سیٹ سے دنیش پرتاپ سنگھ کو ٹکٹ دیا گیا ہے۔

انڈین کوسٹ گارڈ نے زخمی ماہی گیر کی جان بچائی

نئی دہلی// ہندوستانی کوسٹ گارڈ نے ایک جرات مندانہ کارروائی کرتے ہوئے کشتی میں سر پر چوٹ لگنے سے شدید زخمی ہونے والے ماہی گیر کی جان بچانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ وزارت دفاع نے جمعرات کو کہا کہ ماہی گیر کو یکم مئی کی رات خراب موسم کی وجہ سے اپنی کشتی میں گرنے سے سر پر شدید چوٹ آئی تھی۔ اس وقت سینٹ فرانسس نامی یہ کشتی گجرات میں ویراول سے 130 کلومیٹر مغرب میں سمندری علاقے میں تھی۔ جب کوسٹ گارڈ ریسکیو سنٹر کو اس کی اطلاع ملی تو نگرانی کے مشن پر تعینات اس کے جہاز سی۔153 نے اپنا راستہ تبدیل کیا اور زخمی ماہی گیر کو کشتی سے نکال کر علاج کے لیے ویراول کے طبی مرکز میں منتقل کیا۔ اس آپریشن کے ساتھ کوسٹ گارڈ نے ایک بار پھر سمندر میں جان و مال کے تحفظ کے اپنے عہد کو پورا کیا ہے۔

سسودیا نے ضمانت کے لئے ہائی کورٹ سے اپیل کی

نئی دہلی// دہلی کے سابق نائب وزیر اعلی اور عام آدمی پارٹی (آپ) کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے جمعرات کو دہلی ایکسائز پالیسی کیس میں ضمانت کے لئے دہلی ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ مسٹر سسودیا کی ضمانت کی عرضی کو فوری سماعت کے لیے بھیج دیا گیا اور اس کی سماعت 3 مئی کو ہوگی۔ آپ کے لیڈر نے دونوں معاملوں میں ضمانت کی درخواست کی ہے، جن میں سے ایک انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ رجسٹرڈ منی لانڈرنگ سے متعلق ہے اور دوسرے کی تحقیقات سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کر رہی ہے۔ دہلی کی ایک عدالت نے اس سے قبل دو مواقع پر ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی تھی۔ سی بی آئی کے کیس میں ان کی پہلی ضمانت کی درخواست 31 مارچ 2023 کو مسترد کر دی گئی تھی۔ ٹرائل کورٹ نے 29 اپریل 2023 کو ای ڈی کے کیس میں دوسری ضمانت کی درخواست کو بھی مسترد کر دیا تھا، جس کے بعد موجودہ درخواست ہائی کورٹ میں داخل کی گئی ہے۔ دہلی ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ نے بھی ای ڈی اور سی بی آئی دونوں معاملات میں ضمانت دینے سے انکار کے خلاف مسٹر سسودیا کی نظرثانی کی درخواستوں کو مسترد کر دیا تھا۔ ای ڈی اور سی بی آئی دونوں معاملوں میں ان کی کیوریٹیو پٹیشنز کو بھی مسترد کر دیا گیا ہے۔ عدالت نے گزشتہ سال ان کی ضمانت کی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ اگر مقدمے کی سماعت سست رفتاری سے چلتی ہے تو وہ نچلی عدالت میں ضمانت کی نئی درخواست دائر کر سکتے ہیں۔ مسٹر سسودیا کو گزشتہ سال سی بی آئی نے 26 فروری کو اور پھر ای ڈی نے 9 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ سی بی آئی نے الزام لگایا ہے کہ مسٹر سسودیا اور دیگر نے ایکسائز پالیسی 2021-22 کے بارے میں 'سفارشات کرنے اور فیصلے کرنے' میں کلیدی کردار ادا کیا تھا۔

پاکستان کا دنیا میں سب سے زیادہ مشکوک ٹریک ریکارڈ ہے / روچیرا کمبوج

نیویارک// اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ہندوستان کی مستقل نمائندہ روچیرا کمبوج نے پاکستان پر پردہ دار حملہ کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد تمام پہلوؤں سے ایک "سب سے زیادہ مشکوک ٹریک ریکارڈ" رکھتا ہے۔ ان کا یہ تبصرہ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے منیر اکرم کے کشمیر، بی جے پی، راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور ہندوستانی مسلمانوں کے حوالے سے بھارت کے خلاف ریمارکس کے بعد سامنے آیا ہے۔ روچیرا کمبوج نے کہا کہ امن کی ثقافت ہندوستان کی بھرپور تاریخ، متنوع روایات اور گہرے فلسفیانہ اصولوں میں گہرائی سے جڑی ہوئی ہے۔ اس نے اہنسا کے نظریے کو "امن کے تئیں ہندوستان کے عزم کی بنیاد" قرار دیا۔ کمبوج نے کہا، "اس اسمبلی میں، جیسا کہ ہم ان مشکل وقتوں میں امن کی ثقافت کو فروغ دینے کی کوشش کرتے ہیں، ہماری توجہ تعمیری بات چیت پر قائم رہتی ہے۔ اس طرح ہم ایک مخصوص وفد کے ریمارکس کو ایک طرف رکھنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "ہم اس وفد کو احترام اور سفارت کاری کے ضروری اصولوں کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی پرزور حوصلہ افزائی کریں گے جو ہمیشہ ہماری بات چیت کی رہنمائی کرتے ہیں یا کسی ایسے ملک سے پوچھنا بہت زیادہ ہے جو اپنے آپ میں تمام پہلوؤں پر انتہائی مشکوک ٹریک ریکارڈ رکھتا ہے۔" اپنے ریمارکس میں، کمبوج نے کہا کہ ہندوستان گرجا گھروں، خانقاہوں، گرودواروں، مساجد، مندروں اور عبادت گاہوں پر بڑھتے ہوئے حملوں سے پریشان ہے اور اس بات پر زور دیا کہ ان کارروائیوں کے لیے عالمی برادری سے "تیز اور متحد ردعمل" کی ضرورت ہے۔ کمبوج نے کہا، "آج ہماری دنیا میں، ہمیں جغرافیائی سیاسی کشیدگی اور غیر مساوی ترقی سے پیدا ہونے والے اہم چیلنجوں کا سامنا ہے۔ مذہب یا عقیدے کی بنیاد پر بڑھتی ہوئی عدم برداشت، امتیازی سلوک اور تشدد واقعی ہماری فوری توجہ کا متقاضی ہے۔ ہمیں مقدسات پر بڑھتے ہوئے حملوں سے خاص طور پر تشویش ہے۔ اس طرح کی کارروائیوں کے لیے عالمی برادری کی جانب سے تیز اور متحد ردعمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے یہ بہت اہم ہے کہ ہماری بات چیت سیاسی مصلحتوں کے خلاف مزاحمت کرتے ہوئے ان مسائل کو واضح طور پر حل کرے۔

رائے بریلی سے دنیش پرتاپ اور قیصر گنج سے کرن بھوشن ہونگے بی جے پی امیدوار

لکھنؤ// بی جے پی نے رائے بریلی اور قیصر گنج لوک سبھا سیٹ کے لئے امیدواروں کا اعلان جمعرات کو کر دیا۔ رائے بریلی سے دنیش پرتاپ سنگھ اور قیصر گنج سے کرن بھوشن سنگھ بی جے پی امیدوار کے طور پر الیکشن کے میدان میں اتارے گئے ہیں۔ 56 سالہ دنیش پرتاپ 2019 کے لوک سبھا الیکشن میں کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی کے خلاف میدان میں تھے حالانکہ انہیں گاندھی کنبے کے قلعہ میں شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس ہائی پروفائل سیٹ پر آج شام تک کانگریس امیدوار کا اعلان ہونے کا امکان ہے۔ ادھر قیصر گنج لوک سبھا سیٹ سے جنسی ہراسانی کے الزامات سے گھرے بی جے پی ایم پی برج بھوشن سنگھ کے ولد کرن بھوشن سنگھ سے پارٹی نے امیدوار بنایا ہے۔ کرن بھوشن نے آج ہی قیصر گنج لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کے ممکنہ امیدوار کے طور پر چار سیٹ پرچہ نامزدگی خریدا تھا۔ ایم پی نمائندے سنجیو سنگھ نے جمعرات کو یو این آئی کو بتایا کہ بی جے پی ہائی کمان کی ہدایت پر کرن بھوشن سنگھ کا کمل نشان کے لئے قیصر گنج لوک سبھا سیٹ پر امیدواروں کو لے کر انتخابی عمل پورا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پارٹی کا امیدوار قرار دیے جانے کے بعد جمعہ کو پرچہ نامزدگی کے آخری دن کرن بھوشن پرچہ نامزدگی داخل کریں گے۔

بھارت نے کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کی تقریب میں خالصتان کے حق میں نعروں کی مذمت کی

نئی دہلی// وزارت خارجہ امور نے کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کی ایک عوامی تقریب میں لگائے گئے خالصتان کے حامی نعروں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کینیڈا میں علیحدگی پسندی، انتہا پسندی اور تشدد کو دی گئی سیاسی جگہ کی عکاسی کرتا ہے۔ وزارت خارجہ امور کے ترجمان جیسوال نے ٹروڈو کے پہلے کے ریمارکس پر تنقید کی اور اس بات پر زور دیا کہ وہ کینیڈا میں تشدد اور جرائم کے ماحول کو فروغ دیتے ہیں، جس سے نہ صرف ہندوستان۔

انجانی راہوں کا مسافر

مدیر اشاعت

امانت علی صاحب کا تعلق ریاست جموں و کشمیر کے ایک خوبصورت گاؤں سے ہے۔ جامعہ کشمیر سے انگریزی میں ماسٹر ڈگری حاصل کرنے کے بعد وہ تدریس کے شعبے سے منسلک ہو گئے اور پھر 2012 میں قسمت انہیں سرزمین حجاز لے آئی۔ جہاں وہ الجمعہ یونیورسٹی ریاض میں بطور انگریزی لیکچرار تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ وہ اس شعبے سے بارہ سال سے وابستہ ہیں۔ اگر یہ کہا جائے کہ قلم قرطاس سے ان کی گہری وابستگی ہے تو بے جانہ ہوگا۔ امانت علی صاحب ان لوگوں میں سے ہے جنہیں کچھ پانے، کھوجنے اور نئی منزلیں تلاشنے کی جستجو ہے۔ ان کا یہی وصف انہیں نئی راہوں کا مسافر بناتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ ایک بہترین کالم نگار بھی ہیں۔ جن کی تحاریر کا محور بچوں کی تربیت، معاشرے میں شعور و آگہی، تعلیم کے فروغ اور دیگر موجودہ معاشرتی اور سماجی مسائل کے گرد گھومتا ہے۔ امانت صاحب کا دیرینہ خواب پسماندہ اور دور افتادہ علاقوں کے لئے جدید تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ وسائل تک رسائی ممکن بنانا ہے۔ انہوں نے اپنے اس مقصد کی تکمیل کی شروعات شائننگ سٹار سکول سسٹم کے نام سے تعلیمی ادارے کی بنیاد رکھ کر کی۔ جہاں کم آمدنی والے گھرانوں کے بچوں کے لئے معیاری اور جدید تعلیمی سہولیات میسر ہیں۔ اس کے علاوہ اپنے گاؤں کی سطح پر تعلیمی فاؤنڈیشن کی صدر کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ جس کا مقصد مستحق طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے مالی معاونت دینا ہے۔ تاکہ وہ تعلیم حاصل کر کے ملک کا ایک کارآمد شہری بنیں اور اس کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ انجانی راہوں کا مسافر، سفر نگاری کی صنف میں ایک بہترین اضافہ ہے۔ کہتے ہیں سفر وسیلہ ظفر ہوتا ہے۔ اس بات سے متفق ہوئے بنا رہنا ناممکن ہے۔ وہ انسان جسے کچھ پانے کی جستجو ہو، سفر اس کی زندگی کا لازمی حصہ بن جاتا ہے۔ لیکن تب تک، جب سفر suffer نہ بن جائے۔ کتاب کے مصنف امانت علی صاحب نے قلم سے انصاف کرتے ہوئے اس سفرنامے میں منظر نگاری کے جو ہر دکھائے ہیں وہ قابل ستائش ہیں۔ گو کہ یہ ان کی پہلی تصنیف ہے۔ مگر تحریر کی روانی ان کے روشن مستقبل کی نشاندہی کر رہی ہے۔ اردو زبان کے فروغ میں اپنا حصہ ڈالنے کی اس کوشش میں ان کی یہ کتاب ایک بہترین تحفہ ہے۔ جو قارئین کے ذوق مطالعہ کو تسکین دینے میں کامیاب رہے گی۔ یہ کتاب ان لوگوں کے لئے کارآمد ثابت ہوگی جو سیر و سیاحت کے شوقین ہیں۔ جو سرحدوں کی قیود سے آزاد ہیں۔ جو رنگ و نسل، زبان، رسم و رواج، ثقافت اور تہذیب کی تفریق سے بالاتر ہو کر دنیا کی خوبصورتی کو اپنی آنکھوں کے ذریعے ذہن کے کینوس پر اتارنا چاہتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ کتاب اردو ادب میں اپنی جگہ بنانے میں کامیاب رہے گی۔ جس کے لئے ہم دعا گو ہیں۔ کتاب انجانی راہوں کا مسافر، کا آغاز خلافت عثمانیہ کے آخری پاسبان اور مستحکم حوالے "ترکی" سے ہوتا ہے۔ یہ ملک اسلامی ثقافت اور تہذیب کی پہچان ہے۔ جو تاریخ کی عظیم تہذیبوں کی آماج گاہ رہا۔ جن کی باقیات اب بھی وہاں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ مصنف کا یہ سفر قاسم علی شاہ فاؤنڈیشن" کی توسط سے ممکن ہوا۔ جہاں وہ ایک ٹیم کی صورت پہنچے۔ اس سفر میں انہوں نے اپنے ملے جلے جذبات کی عکاسی کی ہے۔ نئی جگہ، نئی ثقافت اور زبان کسی بھی انسان کے لئے چیلنجنگ ہوتی ہے۔ خاص کر تب، جب وہاں کے مقامی لوگ اپنی مادری زبان کو ترجیح دیتے ہوئے روز مرہ کی بول چال کا حصہ بنائیں۔ اس موقع پر آپ کا اس جگہ کی مقامی زبان سے آشنا ہونا کتنا ضروری ہوتا ہے یہ بات مصنف کو وہاں پہنچ کر معلوم ہوئی۔ اس ایک وجہ نے مصنف کے دل میں اپنی قومی زبان کا وقار مزید بڑھا دیا۔ کیونکہ قومیں وہی ترقی کرتی ہیں۔ جو اپنے قومی تشخص کی حفاظت کرتی ہیں۔

زندگی نو

سہیل بشیر کار

ماہنامہ زندگی نو: ستمبر 2022 کا شمارہ ایک بار پھر اپنی آن بان کے ساتھ شائع ہوا ہے، حسب سابقہ دانشور قائد انجینئر سید سعادت اللہ حسینی صاحب نے انتہائی عرق ریزی سے 'قوم پرستی کا بیانیہ' پر صفحات سیاہ کیے ہیں۔ اشارات میں کئی دانشوروں کے حوالہ جات موجود ہیں۔ 'انٹیگرل نیشنلزم' جو کہ قوم پرستی کی انتہا پسندی ہے؛ پر مصنف نے بہترین طریقہ سے روشنی ڈالی ہے، اشارات میں جہاں مسلم مفکرین کی آراء کو پیش کیا گیا ہے وہیں غیر مسلم دانشوروں کی آرا بھی سامنے لائی گئی ہے، پروفیسر ٹائن بی، جان ہچنس، ورہانس کون، وغیرہ کی آرا رقم کر کے تحریر میں توازن پیدا ہوا ہے۔ البرٹ آئنسٹائن قوم پرستی کے حوالے سے لکھتے ہیں: البرٹ آئنسٹائن نے قوم پرستی کو بچپن کی بیماری اور انسانیت کا خسرہ' (measles of mankind) قرار دیا۔ [) [10 یعنی ایسی بیماری جو بچپن کی بے شعوری کے دور میں لاحق ہوتی ہے اور اس کے اثرات زندگی بھر ستاتے رہتے ہیں۔) دین اسلام کا قومیت کے حوالے سے موقف بھی بیان کیا گیا ہے؛ لکھتے ہیں: "اسلام نے وطن سے محبت کے فطری جذبہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ قرآن مجید نے اسے ظلم کی بدترین شکل قرار دیا ہے کہ لوگوں کو ان کے وطن سے بے دخل کیا جائے۔ أُذِنَ لِلَّذِينَ يُقَاتَلُونَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوا وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ (39 الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ ''اجازت دے دی گئی اُن لوگوں کو جن کے خلاف جنگ کی جا رہی ہے، کیوں کہ وہ مظلوم ہیں، اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے گھروں سے ناحق نکالے گئے۔'' (سورہ الحج آ (40-39 البتہ وہ انٹیگرل نیشنلزم کا سخت مخالف ہے، لکھتے ہیں: اسلام ایسے تمام تصورات کی نفی کرتا ہے جو انسانوں کے درمیان رنگ، نسل، ذات، قوم وغیرہ کی بنیاد پر تفریق کرتے ہیں۔ اسلام کا پیغام وحدت انسانی کا پیغام ہے۔ وہ اس حقیقت کو ماننے کی دعوت دیتا ہے کہ سارے انسان ایک خدا کی مخلوق اور بندے ہیں اور ایک مرد اور عورت کی اولاد اور آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ دانشور قائد نے دکھایا ہے کہ انٹیگرل نیشنلزم کو اب ہندوستان میں لانے کی کوشش کی جا رہی ہے حالانکہ پوری دنیا اس کو رد کر رہی ہے۔ انٹیگرل نیشنلزم کی جگہ اب ساری دنیا میں سوک نیشنلزم کا تصور عام ہے۔" انٹیگرل نیشنلزم کے تصورات اسلام کی تعلیمات سے متصادم ہیں۔ مشترکہ سماجوں میں شہری قومیت کا راستہ ایک قابل عمل راستہ ہے۔ ایسے معاشروں میں اسلام اپنے ماننے والوں سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ اسلام کے علم بردار اور اس کے سفیر بن کر معاشرے میں رہیں گے اور معاشرے میں اسلام کی نمائندگی کا حق ادا کریں گے۔

غازی بھائی نے گذشتہ شمارہ سے خواتین پر لکھنا شروع کیا ہے اس شمارہ میں انہوں نے خواتین کی سرگرمی کے بنیادی میدان (گھر، خاندان اور پڑوس) پر مضمون رقم کیا ہے۔ مضمون میں کئی عملی مثالیں بھی دی گئی ہیں؛ خاص کر مولانا مودودی کے گھر کے حوالے سے، رشتہ داروں کو اپنے مقاصد سے جوڑنے کی ترغیب دی ہے لکھتے ہیں: رشتے داروں کا تعاون انسان کو بہت طاقت ور بنا دیتا ہے۔ رشتے داروں کی پشت پناہی حاصل ہو تو آدمی بڑے اقدامات کے بارے میں سوچ سکتا ہے۔ اگر آپ کو دین کے میدان میں بڑی خدمت انجام دینی ہے تو اپنے رشتوں کو مضبوط کرنے اور انھیں اپنا ہم خیال بنانے پر توجہ دیں۔ یاد رکھیں، دو کام کرنے ہیں، ایک رشتوں کو مضبوط کرنا اور دوسرا انھیں ہم خیال بنانا۔ مولانا مودودی کو ایک بار پھر نشانہ بنایا جا رہا ہے کہ انہوں نے انتہا پسندی پھیلائی ایسے میں" مولانا مودودی اور غیر آئینی وغیر دستوری ذرائع کی نفی" پر مراد علی کی کتاب سے ایک باب شامل کیا گیا ہے، مضمون میں مصنف نے دکھایا ہے کہ مولانا پر کس کس طرح تشدد کیا گیا لیکن انہوں نے ہمیشہ خفیہ کوششوں اور زیر زمین کاموں سے منع کیا۔ اس سلسلے میں مولانا کے بہت سے اقتباسات کے بعد لکھتے ہیں: "ان تصریحات سے واضح ہوتا ہے کہ مولانا مودودی اپنے مطلوبہ نظریے کے نفاذ کے لیے خفیہ تحریک، فوجی انقلاب، مسلح جدوجہد، قتل و غارت اور تشدد کا راستہ اختیار کرنے کے حق میں نہیں ہیں۔ مولانا مودودی کو کئی بار جیل میں ڈالا گیا، پھانسی کی سزا سنائی گئی، آپ پر ہر دور میں ارباب اقتدار نے گھیرا تنگ کیا، آپ کو قتل کرنے کی کوششیں کی گئیں، آپ کی جماعت کے مجلے اور اخبارات پر پابندیاں لگائی گئیں، آپ کی جماعت پر پابندی لگائی گئی لیکن آپ نے کبھی اپنے اصول سے ذرا بھی انحراف نہیں کیا۔ دور ایوب مولانا کی زندگی کا دور ابتلا (ordeal) ہے، آپ پر ہر جانب سے غیر اخلاقی اور غیر قانونی حملے کیے گئے، اجتماعات پر پابندی لگائی گئی، آپ کے کارکنوں کو شہید کر دیا گیا لیکن آپ نے پھر بھی یہی نصیحتیں دہرائیں جو اوپر بیان ہوئیں۔ ابھی چند روز قبل مشہور عالم دین اور سابق امیر جماعت سید جلال الدین عمری صاحب کا انتقال ہوا، چند ماہ قبل انہوں نے کارکنان کے لیے ایک تقریر کی تھی جس میں بہت سے نصائح ہے، رسالہ میں" افراد تحریک سے کچھ گزارشات" کے عنوان سے وہ شامل کیا گیا ہے، یہ تقریر ایک باعمل عالم دین کی دل کی آواز ہے۔

عام طور پر مذاہب کے بارے میں جو تصور ہے کہ یہ بندہ کو خشک مزاج بناتا ہے، یہاں حسن و جمال کی اہمیت نہیں لیکن ایس امین الحسن بھائی کچھ عرصہ سے تمدن پر خوبصورت سلسلہ لکھ رہے ہیں؛ شمارہ میں" جمالیات اور قرآن" کی چوتھی قسط ہے، لکھتے ہیں: قرآن اپنے پڑھنے والوں کو نہ صرف ہدایت اور رہنمائی سے سرفراز کرتا ہے بلکہ ان کی جمالیاتی حس کو بھی تیز کر دیتا ہے۔ قرآن اور جمالیات کا گہرا رشتہ ہے۔ جن کو جمالیات میں زیادہ دل چسپی ہوتی ہے ان کے لیے قرآن کا فہم بھی آسان تر ہو جاتا ہے۔ اس کو ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ قرآن کے مطالعے سے جمالیاتی ذوق کو جلا ملتی ہے اور جمالیاتی حس کا حامل شخص قرآن سے زیادہ لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ جن کی طبیعت میں لطافت حس کی کمی ہو، قرآن کا مطالعہ انھیں لطافت حس سے مالا مال کر سکتا ہے۔" امین بھائی نے اس سلسلے میں بہتری نکتے بیان کیے ہیں لکھتے ہیں:" کمیونی کیشن کے ضمن میں قرآن کی تعلیم حسین ہے۔ قرآن بتاتا ہے کہ مومن جب گفتگو کرتا ہے تو سیدھی بات کہتا ہے، اچھی بات کرتا ہے۔ اس کی بات سیدھے دلوں تک پہنچنے والی ہوتی ہے۔ اس کی گفتگو نرم ہوتی ہے۔ اس کی باتوں میں لوگوں کے لیے آسانیاں ہوتی ہیں۔ وہ مشکلات میں ڈالنے والا نہیں ہوتا۔ اس مضمون میں نہایت ہی اعلی معلومات بھی ہے لکھتے ہیں:" اسلام کے تصور جنت کے عملی نمونے اسلامی تمدن کے آثار یات میں آج بھی پائے جاتے ہیں۔ مغلیہ سلطنت کے دور کی عمارتوں اور اس کے اطراف کے ماحول کی تزئین و آرائش اور ان کی باریک تفصیلات پر غور کریں گے تو معلوم ہوتا ہے کہ اسلام کے تصور جنت سے وہ سب مستعار لیے گئے ہیں۔ ان میں باغات اہم عنصر ہیں۔ ان باغات میں افادیت کے پہلوؤں کے علاوہ جمالیات کے ذوق کی بھی کارفرمائی رہی ہے۔ امین بھائی نبض شناس ہیں چونکہ وہ ماہر نفسیات ہے؛ اس لئے جانتے ہیں کہ آج کی نسل کیا چاہتی ہے، بھائی کا یہ سلسلہ نہایت ہی اہم ہے۔ احمد علی اختر صاحب نے دین کی سمجھ کے عنوان سے ایک مختصر مضمون لکھا ہے۔ غازی بھائی کی خصوصیت ہے کہ انہوں نے بہت ہی اعلی اور ذہین افراد کو 'دریافت' کیا ہے۔ ان ہی میں سے ایک سائنسدان ڈاکٹر رضوان صاحب بھی ہیں، ڈاکٹر صاحب کے کئی شاہ کار مضامین گزشتہ کچھ عرصے سے شائع ہوئے۔ اس ماہ LGBTQ پر ان کی دوسری قسط ہے یہ ایک اہم مسئلہ ہے جس پر اردو میں اکیڈمک طور پر بہت کم لکھا گیا، ڈاکٹر صاحب کی خصوصیت یہ ہے کہ وہ مشکل مباحث کو بھی آسان بناتے ہیں۔ آج کے مادی دور میں بچوں کی تربیت ایک اہم مسئلہ ہے، بچوں پر ام مسفرہ مبشرہ کھوت کے کئی مضامین زندگی نو میں آئے، اردو میں اس سلسلے میں یہ اہم سلسلہ ام مسفرہ نے شروع کیا ہے۔ اس ماہ انہوں نے والدین کے طریقہ تربیت کے تحت 9 طریقوں سے قارئین کو متعارف کرایا ہے، ام مسفرہ لکھتی ہے: آپ کے بچے پر آپ کی اچھی باتوں اور نصیحتوں کا اثر ضرور پڑتا ہے، لیکن ضروری نہیں کہ ان کا اثر گہرا اور دیرپا ہو۔ لیکن آپ کے رویے کا اس کے اوپر بہت گہرا اور تاعمر باقی رہنے والا اثر ہوتا ہے۔ بہت سے والدین اپنے بچوں کو نصیحتیں کرتے ہیں لیکن ان بچوں کے ساتھ ان کا رویہ ان نصیحتوں کو بے اثر کر دیتا ہے۔ والدین کے تربیتی رویے کی خوبی یا خرابی بچے کی شخصیت پر بہت گہرے اثرات ڈالتی ہے۔، والدین کو کونسا رویہ اختیار کرنا چاہیے اس پر مروجہ طریقے بیان کرنے کے بعد معتدل رویہ دکھاتی ہے؛ لکھتی ہے:" والدین کو اپنا تزکیہ کرتے رہنا ہے۔ انھیں اپنے انداز پر غور و فکر کرنا ہے۔ محققین نے کئی برسوں کے مشاہدات کے بعد ہی بہتر اور بدتر تربیت کی نشان دہی کی ہے۔ تربیت کے بدتر طریقے آسان تو ہوں گے لیکن مستقبل تباہ کر دیں گے؛ وہیں دوسری طرف ثمرات سے بھرپور خوش حال مستقبل کے لیے بہترین انداز تربیت کو بروئے کار لانے میں صبر اور محنت کرنی ہوگی۔ اور یہ محنت ہرگز رایگاں نہیں جائے گی۔ دنیا و آخرت دونوں جگہ کام آئے گی۔

عام طور پر مشہور افراد کی احوال زندگی پر لکھا جاتا ہے اور ان کی زندگی کے پہلوؤں پر گفتگو کی جاتی ہے تاکہ لوگ فالو کر سکیں، رسالہ میں محمد جاوید اقبال صاحب نے ایک مالی پر مضمون لکھا ہے اور دکھایا ہے کہ کیسے اس کے اندر احسان (excellency ہے، اس مالی سے سیکھنے کے لیے قاری کو بہت کچھ مل جائے گا، اللہ تعالی برصغیر کے مشہور فقیہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی کی حفاظت فرمائے وہ نئے نئے مسائل پر فقہی مسائل کا حل بتاتے ہیں، شمارے میں انہوں نے میت کے غسل، استقرار حمل، نماز جنازہ طلاق کنایہ پر مفصل جوابات دیے ہیں۔ جس سے قاری کو بھرپور رہنمائی ملتی ہے۔

شمارہ یں جعفری لنک کے مضمون کی کمی محسوس ہوئی، کل ملا کر رسالہ دن بہ دن خوب سے خوب تر ہوتا جا رہا ہے، رسالہ آن لائن com-zindgienau-www پر پڑھا جا سکتا ہے۔

نسوانی عصمتوں کی عفت اور اسلامی تعزیرات

مسعود محبوب خان

عورت اللہ تعالیٰ کی خوب صورت تخلیق ہے۔ اسلام مرد و عورت کو ایک دوسرے کا لباس کہتا ہے "تم (مرد) ان کے (عورت) کے لئے لباس ہو اور وہ تمہارے لئے لباس ہیں"۔ نبی کریم ﷺ نے حجتہ الوداع کے خطبہ میں ارشاد فرمایا: عورتوں کے معاملہ میں اللہ سے ڈرو تمہارا عورتوں پر حق ہے اور عورتوں کا تم پر حق ہے"۔ قرآن نے مرد کو عورت پر نگران اور قوام بنا کر ان کی عفت و عصمت کا محافظ بنایا ہے۔ اسلام نے عورت کو عزت، وقار اور احترام دیا، خاندان کی صورت میں عورت کو تحفظ دیا۔ خاندانی نظام کے ٹوٹنے کی سب سے زیادہ سزا عورت کو ملی ہے، خاندانی نظام مضبوط ہونے کی وجہ سے عورت کا کوئی استحصال نہ کر سکے گا۔ اسلام وہ مذہب ہے جس نے عوامی مقامات پر خواتین کو تحفظ فراہم کیا، صنفی حساسیت کو تعلیم و نصاب کا حصہ بنایا، صنف نازک کی صحت، تعلیم اور تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے مذہبی تعلیمات کے ذریعہ رہنمائی کی۔ سخت قانون سازی پر عمل درآمد اور جنسی زیادتی کے لئے سخت سے سخت سزائیں بنائی گئیں۔ جس کے نتیجہ میں ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کے گوشہ میں جہاں قانون خداوندی نافذ ہے وہاں اس طرح کے معاملات کا تناسب نہیں کے برابر ہے۔ اس کے برعکس جہاں قانون خداوندی نہیں ہے وہاں ہم دیکھ رہے ہیں کہ زیادتی، جنسی تشدد، ریپ اور قتل کے واقعات مسلسل اضافوں کے ساتھ بڑھتے جا رہے ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ میرا جسم میری مرضی اور آزادئ نسواں کے کھوکھلے نعرے درحقیقت صنف نازک تک پہنچنے کی اور اس کے استحصال کی ایک بڑی کوشش کا نام ہے۔ عورتوں کے استحصال کے اعداد و شمار کو دیکھتے ہیں تو اس بات پہ یقین بڑھ جاتا ہے کہ واقعی آزادی کے نام پر اس نام نہاد مہذب معاشرے نے عورت کو ٹشو پیپر کی طرح استعمال کیا....... عورت سے گھر کے پاکیزہ ماحول اور چار دیواری کو چھین کر بازاروں میں نیلام کیا، ان کے تقدس کو پامال کیا گیا، عفت و عصمت کو تار تار کیا گیا، مساوات و برابری کے نام پر مشقت کے پہاڑ توڑے گئے، دو ٹکے کے صابن کے لئے برانڈ بنا کر اسے دنیا کے سامنے برہنہ کیا گیا، مردوں کے شیونگ کریم کے لئے اسے سر بازار رسوا بھی کیا گیا.......

آہ! بیچاروں کے اعصاب پر عورت ہے سوار

آزادئ نسواں کے نام پر ان کی عفت و عصمت اور جنس و مال کے ان بھوکے درندوں نے اسے خوب بیوقوف بنایا جس کے نتیجہ آج معصوم بچیاں بھی ان ہوس کے پجاریوں سے محفوظ نہ رہ سکیں.......

آزادئ نسواں کہ زمرد کا گلوبند!

عصر حاضر میں ظلم و زیادتی کے نتیجے میں عصمت ریزی کے بڑھتے ہوئے واقعات نے لوگوں کو ایک سوچ و فکر کے ساتھ دنیا کو دوبارہ اسلام کے بنائے گئے قوانین سے متعارف کروانا شروع کیا ہے، اجتماعی زنا بالجبر پر میڈیا کی غیر جانبدارانہ عمل نے بھی عصمت ریزی کے معاملات کو منظر عام پر لایا ہے۔ اور ساتھ ساتھ ملک گیر سطح پر بیدار عوام کی جانب سے احتجاجی مظاہروں نے عصمت دری کے واقعات کو ایک نئی راہ بتاتے ہوئے، درندوں کو ان کے کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے مقدمات درج کرانے کی ہمت مظلوموں کے اندر پیدا کر دی ہے۔ جس کے نتیجے میں حکومت عصمت دری اور جنسی زیادتی کے جرائم کے لئے اپنے تعزیری ضابطہ میں اصلاح کرنے لگی ہے اور سخت سے سخت قانون بنانے کے لئے مصروف عمل ہیں۔ جب کہ اسلام نے صدیوں پہلے اس سنگین جرم و قبیح عمل کے لئے مختلف قوانین و تعزیرات کے ذریعے اس کی بیخ کنی کی ہیں۔ یہ حقیقت بھی ہے کہ اسلامی تعلیمات پر عمل درآمد کے نتیجے سے ہی معاشرے میں موجود ناانصافیوں اور ظلم و زیادتی پر قدغن لگایا جا سکتا ہے۔

" اور زنا کے قریب نہ جاؤ۔ بلاشبہ وہ بڑی بے شرمی کا کام اور برا راستہ ہے۔" (سورہ بنی اسرائیل: 32)

زنا کرنا فحش عمل ہے۔ عورت و مرد کسی کمزور لمحے میں پھسل جائیں تو قرآن اس فطری کمزوری پر پردہ ڈالنا چاہتا ہے اور ایسا پردہ کہ اگر کسی نے اچانک ان کو زنا کرتے دیکھ لیا ہو تو اس کو بھی منہ بند رکھنے کا حکم دیتا ہے۔ مگر کسی کے ساتھ زنا" کرنے اور کسی کو ریپ" کرنے میں فرق ہے۔ دونوں کام عمل کے لحاظ سے ایک جیسے ہیں مگر ایک کام باہمی رضامندی سے ہوتا ہے جب کہ دوسرا کام جبر سے ہوتا ہے۔ پس پہلا کام فحش" ہے یعنی قابل ملامت ہے اور دوسرا کام منکر" ہے یعنی قابل تعزیر ہے۔ اصول کی روشنی میں دیکھا جائے تو عصمت ریزی اور اجتماعی عصمت ریزی" زنا کی عام تعریف سے ہٹ کر ایک الگ بلکہ اس سے زیادہ سنگین جرم قرار پاتا ہے۔ کسی مرد یا عورت کو زنا کرنے پر اتنا مجبور کرنا کہ اس مرد یا عورت کو خلاف ورزی کرنے کی صورت میں جان سے مارے جانے کا یقینی خدشہ ہو شرعاً " زنا بالجبر" کہلاتا ہے، خواہ یہ جبر خفیہ ہو یا عوامی مقام پر ہو۔ اجتماعی بدکاری و اجتماعی عصمت دری کی صورت میں زنا کے ساتھ مزید کئی جرم و گناہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اول یہ کہ بدکاری عملاً دوسرے لوگوں کے سامنے یا ساتھ کی جاتی ہے جس میں تذلیل اور تشہیر کا پہلو کارفرما ہوتا ہے۔ دوم یہ کہ اگر زنا بالجبر انتقام یا بدلہ یا عصبیت کی بنیاد پر کیا گیا ہو تو، انتقام کے لئے خود ساختہ صورت اختیار کرنا بجائے خود دوسرا جرم ہے۔ پھر اس موقع پر اگر ہتھیار کی موجودگی اور نمائش بھی کی گئی ہو تو تخویف (خوف) اور جبر ایک تیسرا جرم بھی اس کے ساتھ ساتھ بڑھ جاتا ہے۔ چہارم جان سے مارنے کی دھمکی دینا یہ بھی بہت بڑا جرم ہے جسے attempting murder بھی کہا جاتا ہے۔ جب کوئی کسی کے ساتھ بے جرم قتل و زنا کرتا ہے تو اس کے پسماندگان کو ایک ایسا صدمہ پہنچتا ہے جسے ڈپریشن" کہتے ہیں۔ ڈپریشن زدہ آدمی، زندہ ہوتے ہوئے بھی مرا ہوا ہوتا ہے۔ اس کا اعصابی نظام، اس ظلم کے شاک میں تباہ ہو جاتا ہے اور قوت عمل ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے اعصابی نظام کو اگنائیٹ کرنے (دوبارہ زندہ کرنے) ایک جذباتی چنگاری (Spark) کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب ریاست مقتول کے ساتھ کھڑی ہونے کا عملی ثبوت دیتے ہوئے، قاتل کو اس کے انجام سے دوچار کرتی ہے تو پسماندگان کے پژمردہ اعصاب واپس نارمل زندگی کی طرف لوٹ آتے ہیں۔ اسی لئے قرآن کہتا ہے کہ" قصاص میں تمہارے لئے زندگی ہے"۔ ایسے قتل پورے معاشرے کے اعصاب کو منجمد اور پژمردہ کر دیا کرتے ہیں۔ پوری سوسائٹی ڈپریشن کا شکار ہو کر قوت عمل اور زندگی کی حرارت سے محروم ہونے لگتی ہے۔ پوری سوسائٹی کے اعصاب کو دوبارہ اگنائیٹ کرنے، معاشرے کو ہمہ جہتی تحفظ کا عملی احساس دلانے کے لئے، ایسے قاتلوں کو برسرعام چوک میں لٹکا دینا چاہئے۔ ہمارے ملک میں خواتین کے خلاف چوتھا عام جرم "زیادتی یا عصمت ریزی" (Gangrape ہے۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (NCRB کی 2019ء کی سالانہ رپورٹ کے مطابق، ملک بھر میں 32,033 عصمت دری کے واقعات درج ہوئے، یعنی روزانہ اوسطاً 88.88 واقعات۔ حالانکہ 2018ء سے قدرے کم ہیں، 2018ء میں ریپ کے 33,977 کیس درج کیے یعنی ایک دن میں اوسطاً 93 مقدمات درج کئے گئے ہیں۔ ان میں سے 30,165 عصمت دری کا ارتکاب متاثرہ افراد %94.2 مقدمات کے مجرموں کے ذریعے کیا گیا، اسی طرح کی تعداد 2018ء کی بھی ہے۔ ان متاثرین کا حصہ جو نابالغ یا 18 سال سے کم تھے۔ رضامندی کی قانونی عمر %15.4 رہی، 2018ء میں یہ %27.8 تھی۔ خواتین کے حقوق کے لئے کام کرنے والے کارکنان کا کہنا ہے کہ اصل تعداد اس سے بھی کہیں زیادہ ہے۔ دوسری طرف بھارت میں کم سب بچوں کے ذریعے زیادتی کے واقعات بہت زیادہ رہے ہیں اور 2019ء میں ہر دن /3 بچوں کو زیادتی، حملہ اور خواتین اور لڑکیوں پر تشدد کی کوشش کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

این سی آر بی کے 2019ء کے اعداد و شمار کے مطابق، راجستھان میں سب سے زیادہ بھارتی ریاستوں میں زیادتی کی اطلاع ملی۔ شمالی ہند کے پار ہندی سرزمین والے خطے، جیسے مدھیہ پردیش، اتر پردیش، ہریانہ اور چھتیس گڑھ میں بھی دیگر ریاستوں میں خواتین پر جنسی تشدد کے سب سے زیادہ واقعات پائے جاتے ہیں۔ Metropolitain شہروں میں، قومی دارالحکومت دہلی کا سلسلہ بدستور اضافہ کے ساتھ جاری ہے۔ 2019ء میں زیادتی کے سب سے زیادہ واقعات 1,253 میں ہوئے ہیں،

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن سرینگر

روزنامہ
وطن
سرینگر

ماحولیاتی تحفظ اور اسلامی تعلیمات

قاضی محمد فیاض عالم قاسمی

اس کائنات کے تمام اجزا، روشنی، ہوا، پانی، مٹی، چناںچہ، عناصر، نباتات وحیوانات وغیرہ اپنے اندر کچھ مقاصد اور فوائد رکھتی ہیں اور حضرت انسان شعوری اور غیر شعوری طور پر ان سے اس طرح مستفید ہوتا ہے کہ اس کی حیات وممات ان پر منحصر ہے، ان کی عدم موجودگی میں یا ان سے کما حقہ استفادہ نہ کرنے یا ان کا استعمال غلط طریقے پر کرنے کی صورت میں خود انسان کی زندگی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ اس لیے قرآن واحادیث میں ان مخلوقات کی اہمیت بیان کی گئی ہے، ان کی نشوونما اور ان کی حفاظت کی ترغیب دی گئی، انھیں بلا وجہ نقصان پہونچانے کی ممانعت وارد ہوئی ہے، انسان کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ وہ حتی المقدور ان مخلوقات کی بقا اور ان کی نشوونما کے لیے کوشاں بھی رہے۔

ایندھن، شعاعیں، دھواں، غلاظت، فضلات، وغیرہ ماحول کو متاثر کرتے ہیں، کچرے کے ڈھیروں، فیکٹریوں، موٹر گاڑیوں سے خارج ہونے والے زہریلی گیس، اور بجلی کی پیداوار کے چند ذرائع بھی فضائی آلودگی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق موجودہ دور کی فضاء میں ۱۷۵۰ء کے نسبت ۳۱٪ زیادہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جیسی مہلک گیسیں موجود ہیں۔

جب انسان اس آلودہ ماحول میں سانس لیتا ہے، تو اس وجہ سے وہ مختلف اقسام کی ذہنی وجسمانی بیماریوں سے دوچار ہوتا ہے، کینسر جیسی موذی بیماریاں اور پھیپھڑوں اور گلے کی پیچیدہ بیماریاں ماحولیاتی آلودگی کی پیداوار ہیں۔ ٹی بی الرجی، ذہنی تناؤ، سر درد، تھکاوٹ وغیرہ ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے ہیں۔

میساچوسٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے وابستہ ماہر ماحولیات سٹیون بیرٹ کا کہنا ہے کہ گذشتہ ۵۰ سے ۱۰ برسوں کے اعداد وشمار سے ثابت ہے کہ شرح اموات میں اضافے کی بڑی وجہ فضائی آلودگی ہے۔ یو این او کے ایک ذیلی ادارے کے تحقیقی سروے کے مطابق دنیا میں ہر سال تیس ملین افراد صرف فضائی آلودگی کی وجہ سے پیدا ہونیوالی بیماریوں کی وجہ سے مرتے ہیں۔ اس لیے ماحولیاتی آلودگی ایک بین الاقوامی مسئلہ بن گیا ہے، جس کے حل کے لیے حکومتیں اور متعلقہ ادارے متفکر ہیں۔

ماحول کو آلودگی سے تحفظ فراہم کرنے کے لیے نباتات، پانی، ہوا، مٹی وغیرہ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ ساری چیزیں ماحول کو پراگندہ ہونے سے روکنے اور انھیں صاف وشفاف رکھنے میں بھی مدد ومعاون ہوتے ہیں، اس لیے ماحول کو تحفظ فراہم کرنے والے وسائل پر بحث کرتے ہیں کہ شریعت اسلامی میں ان کی کس قدر اہمیت ہے؟

انسانی زندگی کے لیے نباتات کی اہمیت:

انسانی زندگی کی بقا اور ترقی کے لیے نباتات کا اہم کردار رہا ہے، ان کے بغیر انسانی زندگی کا تصور بھی محال ہے۔ نباتات ہی سے ہمیں غذا حاصل ہوتی ہے، اناج، غلہ، پھل اور سبزیاں نباتات ہی ہیں جن کی بدولت ہم جسمانی توانائی حاصل کرتے ہیں۔ نباتات صرف انسانوں کے لیے نہیں، بلکہ حیوانات کے لیے بھی غذا ہیں۔ قرآن کریم نے اس طرف انسانوں کو متوجہ کیا ہے: ترجمہ: ”تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے، کہ ہم نے ہی خوب پانی برسایا، پھر ہم نے ہی زمین کو اچھی طرح پھاڑ دیا، پھر ہم نے ہی اس میں اناج، انگور، ترکاری، زیتون اور کھجور اور گھنے باغات، اور طرح طرح کے پھل اور چارے اگائے، جو تمہارے اور تمہارے چوپایوں کے فائدے کے لیے ہیں“۔ (عبس: ۲۴-۳۲)

دوسری جگہ قرآن کریم میں ہے: ترجمہ: اچھا پھر یہ بتلاؤ کہ تم جو کچھ (تخم وغیرہ) بوتے ہو، اس کو تم اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں، اگر ہم چاہیں تو اس (پیداوار) کو چورا کردیں۔ (الواقعۃ: ۶۴)

نباتات کی اہمیت کے پیش نظر حدیث میں اس کی کاشتکاری کی تعلیم دی گئی ہے اور اس پر ثواب مرتب کیا گیا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے، اور پھر اس سے کوئی پرندہ یا انسان یا کوئی جانور کھاتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث نمبر: ۲۳۲۰)

دوسری طرف اللہ کے رسول حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات میں درختوں کو کاٹنے کی واضح ممانعت آئی ہے۔ حتیٰ کہ حالت جنگ میں بھی درخت کاٹنے سے منع کیا گیا ہے، تا آنکہ وہ دشمن کے لیے فائدہ مند نہ ہو جائیں، اسی لیے ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان فوجوں کو اس بات کی ہدایت تھی کہ وہ شہروں اور فصلوں کو برباد نہ کریں۔

انسانی زندگی کے لیے جانوروں کی اہمیت:

ایک روایت میں ہے کہ گائے کی تخلیق کھیتی کے لیے بھی ہوئی ہے، یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ نے بعض جانوروں کو کھیتی کے لیے پیدا فرمایا ہے، گرچہ ان سے دوسرا کام بھی لیا جاتا ہو۔ حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے گائے سے سواری کا کام لیا، تو گائے نے آپ ﷺ کو دیکھ کر شکایت کی کہ میں اس کے لیے نہیں پیدا کی گئی ہوں، بلکہ میری تخلیق تو کھیتی کرنے کے لیے ہوئی ہے۔ (صحیح بخاری: ۲۳۲۴)

کتے کی خباثت کسی پر پوشیدہ نہیں ہے، نجاست سے انسیت اس جانور کی فطرت میں داخل ہے، انسان کی غلاظت جس کی خوراک ہے۔ ہر کس وناکس جس کو دیکھ کر چھی چھی کرتا ہے، مگر شریعت میں کھیتی کی حفاظت کے لیے اس کے پالنے کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اس سے اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ اسلام میں کھیت وغیرہ کی کس قدر اہمیت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی کتا پالے تو روزانہ اس کے عمل سے ایک قیراط کم ہو جائے گا، مگر وہ کتا جو کھیتی اور مویشی جانوروں کی حفاظت کے لیے ہو، تو اس کے پالنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (صحیح بخاری، حدیث نمبر: ۲۳۲۲)

زندگی کے لیے ہوا کی اہمیت:

ہوا پر تمام جانداروں کی زندگی منحصر ہے، جانداروں کے اندر ہوا کا دخول وخروج ان کی بقاء کے لیے ضروری ہے، ہوا کے بغیر وہ چند منٹ بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ ہوا میں بھی قدرت نے آکسیجن اور کاربن ڈائی اکسائڈ کا محیر العقول نظام بنایا ہے، انسان آکسیجن لیکر کاربن ڈائی اکسائڈ چھوڑتا ہے، جبکہ یہی کاربون ڈائی اکسائڈ نباتات کے لیے آکسیجن کا کام کرتا ہے اور جو کچھ نباتات چھوڑتے وہ انسان کے لیے آکسیجن بنتے ہیں، ان کے علاوہ ہوا دیگر بہت سارے ضروری کام انجام دیتی ہے، مثلاً نباتات میں

منشیات کا ہر سو دور دورہ

حکومت سخت پالیسی مرتب کرے

پچھلی چند دہائیوں کے دوران وادی کشمیر میں منشیات کے استعمال اور اس کا کاروبار کرنے کے واقعات میں ہوش ربا اضافہ درج کیا گیا ہے اور ہماری وادی کے شمال وجنوب میں خال خال ہی کوئی ایسا علاقہ ملے گا جہاں نوجوانوں کی بھاری تعداد اس بدعت کا شاکر نہ ہو چکے ہوں۔ جموں میں کل پولیس نے امرتسر سے تعلق رکھنے والے تین افراد کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ہیروئن کی بڑی کھیپ برآمد کر لی اور پولیس کے مطابق اس کی مالیت بین الاقوامی بازار میں چوبیس کروڑ روپے کے برابر تھی۔ منشیات فروشوں کو دھر پکڑنے اور منشیات کی بھاری مقدار ضبط کرنے کے حوالے سے ہر روز خبریں ہمارے یہاں میڈیا کی زینت بن جاتی ہیں اور اس سے بھی بڑی تشویشناک بات یہ ہے کہ منشیات کے کاروبار اور استعمال کا سلسلہ ہر گزرتے دن کے ساتھ دراز ہی ہوتا جا رہا ہے۔ پچھلی ایک دہائی کے دوران اربوں روپے کا ہیروئن وادی کے مختلف علاقوں خاص طور سے شمالی کشمیر کے کپوارہ ضلع میں برآمد کیا گیا اور اس دوران یہ بات بھی بلا خوف تردید کہی جا سکتی ہے کہ ان منشیات کا ایک بڑا حصہ پولیس یا قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کی آنکھوں سے دور رہ کر مطلوبہ منزل تک پہنچ جاتا ہوگا اور یہی وہ نشہ آور چیزیں ہیں جن کی لت میں ہمارے نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد مبتلا ہو کر نہ صرف اپنی زندگی برباد کر رہے ہیں بلکہ اپنے والدین کے خوابوں کو بھی چکنا چور کر رہے ہیں۔ وادی کے شمال وجنوب میں نوجوانوں کے نشہ کرنے کے واقعات میں ہو رہے روز افزوں اضافہ کے بیچ ہمارے یہاں ایسے خاندانوں کی تعداد بے شمار ہیں جنہیں اس وجہ سے شدید ترین مالی اور نفسیاتی مسائل کا سامنا ہے اور جنہیں ٹنل کے اس پار روشنی کی کوئی کرن بھی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ ایسے درجنوں خانوادے ہیں جنہوں نے اپنی بیٹیوں کی شادی بڑے ہی ذوق وشوق اور دھوم دھام سے کی تھی مگر شادی بیاہ کے کچھ عرصے بعد ہی ان پر واشگاف ہو گیا کہ جس لڑکے کے ہاتھ میں انہوں نے اپنی بیٹی کا ہاتھ تھما دیا تھا وہ منشیات کی لت میں مبتلا ان کی بچی کے زیورات تک بیچ چکا ہے۔ ہمارے نشے کی لت میں مبتلا نوجوانوں کی ایک بھاری تعداد نشلی ادویات کے لئے پیسہ نہ ملنے کی وجہ سے خود اپنے گھروں میں ڈھاکے ڈال رہے ہیں اور کئی ایک کو والدین ہی پولیس کے حوالے بھی کرتی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس اور محکمہ صحت کی جانب سے منشیات کی لت میں مبتلا نوجوانوں کے علاج اور انہیں اس لت سے آزاد کرنے کے لئے قائم کئے گئے ڈرگ ڈی ایڈکشن اور کاؤنسلنگ مراکز نشہ کرنے والے لوگوں سے بھرے رہتے ہیں اور سچ تو یہ ہے کہ اب یہ مراکز کم پڑ رہے ہیں۔ ایک ایسے وقت میں جب جموں وکشمیر خاص طور سے وادی میں بے روزگاری اپنی انتہاء پر ہے اور نجی سیکٹر میں کوئی روزگار دستیاب نہیں ہے یہ بات فطری ہے کہ ہمارے نوجوان زندگی کی حقیقت سے فرار کی راہ لینے کے لئے نشے کے عادی بن جاتے ہیں اور سائیکل کو توڑنے کے لئے جہاں سماجی سطح پر ٹھوس اور نتیجہ خیز اقدامات کرنے کی ضرورت ہے وہیں حکومتی سطح پر بھی ایک ایسی پالیسی مرتب کرکے عملانے کی ضرورت ہے جس کی بدولت یوٹی میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو تعمیری سرگرمیوں کی طرف موڑ کر انہیں ایک صحیح سمت دینے کی ضرورت ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ پڑھے لکھے نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع دستیاب کرانے کے ساتھ ساتھ منشیات کی روکتھام کے لئے بھی ایک موثر اور مناسب پالیسی مرتب کرے۔ کھیل کود کا محکمہ اور محکمہ صحت اس سمت میں ایک اہم اور کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے اور سب سے پہلے والدین کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی صحیح تربیت کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے ساتھ وقت گزاریں، ہم نہ سماجی سطح پر اور نا ہی حکومتی سطح پر اپنی ذمہ داریوں سے جی چرا سکنے کے متحمل ہو سکتے ہیں کیونکہ اس کی ہمیں بھاری قیمت چکانا پڑ سکتی ہے۔

انسان اور ماحول کا رشتہ: قرآن کی نظر میں

سیف انور

ماحول کی تعریف:

۱۔ انسان اور دوسری مخلوقات کے مابین اللہ تعالیٰ نے 'تسخیر' کا جو ظاہری نظام اور توازن قائم فرمایا ہے اسی کو 'ماحول' کہتے ہیں۔ واضح الفاظ میں کہا جائے تو جو کچھ دنیا و کائنات میں ہے اسے ماحول کہا جاتا ہے۔ یعنی طبعی و اجتماعی زندگی کا وہ نظام جس میں انسان زندگی گزارتا ہے۔ جو انسان کی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ماحول کے لیے انگریزی زبان میں دو الفاظ ۱۔ **Environment** ۲۔ **Ecology** استعمال ہوتے ہیں۔ انوائرنمنٹ ایک عمومی اصطلاح ہے۔ اس سے مراد کوئی بھی ماحول ہو سکتا ہے۔ زمین، فضا یا کسی بھی سیارہ کا کوئی حصہ۔ جبکہ **Ecology** ایک بنیادی اصطلاح ہے جس کے معنی ہیں کسی بھی ماحول کا مطالعہ اس میں موجود جاندار کو سامنے رکھ کر کیا جائے۔

انسان و ماحول کا رشتہ:

قرآن کریم میں تقریباً دو سو آیات ماحولیات کے متعلق ہیں۔ جن میں پانی، زمین، ہوا، زندہ ومردہ مخلوقات، شجر وحجر، پہاڑ، سمندر اور وہ سب عجائبات عالم زیر بحث آئے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ کی گواہی دیتی ہے۔

صنع اللہ الذی اتقن کل شیٔ (النمل: ۸۸)

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوطی کے ساتھ بنایا ہے۔"

"ماحول" انسان کا لازمی جزو ہے اور "انسان" ماحول کا۔ انسان بحیثیت خلیفۃ الارض تمام مخلوقات ارضی کے صحیح و غلط کا ذمہ دار ہے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اس کو شعور، احساس و عقل جیسی دولت سے نوازا ہے۔ زمین سے لے کے فضا تک، صحراء سے سمندر تک خدا کی جتنی نعمتیں وخزائن موجود ہیں وہ انسان کے لیے تخلیق کئے گئے ہیں:

الذی جعل لکم الارض فراشا والسماء بناءا (بقرہ: ۲۲)

ہو الذی جعل لکم ما فی الارض جمیعا: (بقرہ: ۲۹)

پھر انسان کو تسخیر کی قوت بھی عطا کی گئی ہے۔ کائنات کے خزانوں کے استعمال اور ان کو جاننے کی جستجو اس کی طبیعت میں ودیعت کی گئی ہیں۔ علم جیسی قیمتی دولت سے نواز کر اس کو کل مخلوقات میں ممتاز ومنفرد بنایا ہے۔

وسخر لکم ما فی السموٰت وما فی الارض جمیعا منہ (الجاثیہ: ۱۳)

وعلم آدم الاسماء کلہا (بقرہ: ۳۱)

اس لیے انسان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی تسخیر وتخلیقی قوتوں کو بروئے کار لا کر دنیوی اشیاء سے استفادہ کرے۔ کائنات کے خزانوں سے فائدہ حاصل کرنے سے نہ قرآن منع کرتا ہے نہ ہی اس کی طیب چیزوں کے اکل وشرب کو ممنوع قرار دیتا ہے۔ البتہ کسی بھی چیز کے بے جا استعمال یعنی اسراف وتبذیر سے روکتا ہے۔ اس لیے کہ کسی بھی چیز کا بے جا استعمال توازن کو بگاڑ دیتا ہے اور بے اعتدالی کا سبب بنتا ہے۔

ولا تبذر تبذیرا ان المبذرین کانوا اخوان الشیٰطین (الاسراء: ۲۶-۲۷)

ترجمہ: 'اور فضول خرچی نہ کر، بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں'

ماحولیاتی آلودگی اور انسانی ذمہ داری:

آلودگی دور حاضر کا ایک بڑا المیہ ہے۔ انسان نے اپنے اس مسکن کو خود اپنے ہاتھوں آلودہ کرکے جہنم نما بنا دیا ہے۔ دور حاضر میں آلودگی اور اس کے مضر اثرات کے سبب انسان اور دوسری مخلوقات بڑی تعداد میں متاثر ہو رہے ہیں۔ گزشتہ دو صدیوں میں توانائی کے حصول، صنعتی ترقی، بڑھتی ہوئی آبادی اور وسائل قدرت کے بے دریغ استعمال نے ماحول کا توازن بگاڑ دیا ہے۔ جس کی وجہ سے روزانہ لاکھوں انسان وچرند پرند لقمۂ اجل بن رہے ہیں۔ زرخیز زمین بنجر ہوتی جا رہی ہے، ہوا اور پانی زہر آلود ہو رہے ہیں۔ ماحولیاتی آلودگی میں گندہ پانی، ارضیاتی آلودگی، صوتی آلودگی اور تابکاری (Radiation) اثرات جیسے مختلف اقسام شامل ہیں۔

کائنات کی ان گنت سیاروں میں زمین وہ سیارہ ہے جس پر پانی، آکسیجن اور بے شمار عناصر زندگی موجود ہیں۔ انسان نے اگر قدرت کی ان نعمتوں کی قدر نہ کی تو وہ دن دور نہیں کہ یہاں بھی عرصہ حیات تنگ ہو جائے۔ خود انسان جیسی عظیم مخلوق اس سیارہ سے ناپید ہو جائے۔ تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں بڑھتے ہوئے تشدد کا سبب ماحولیاتی تبدیلی ہے۔ درجہ حرارت کے بڑھنے سے نہ صرف جنسی زیادتیوں، قتل، کشیدگی اور جنگ کے اثرات رونما ہوتے ہیں بلکہ جسم مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہو جاتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے فضائی آلودگی کو دنیا میں صحت عامہ کے لیے سب سے بڑا خطرہ قرار دیا ہے۔ ایک نئی تحقیق کے مطابق یہ آلودگی دنیا میں مرنے والے ہر آٹھویں فرد کی موت کی وجہ ہے اور اس کی وجہ سے دنیا بھر میں صرف سن **2012**ء میں **70** لاکھ افراد ہلاک ہوئے۔ (**1**)

ماحول اور اسلامی ہدایات:

انسان کا قدرتی خزانوں کے ساتھ اسراف کا رویہ اور ان کا غیر محدود استعمال ایک قسم کا فساد فی الارض ہے۔ جس کو قرآن سختی سے منع کرتا ہے۔

ولا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحہا (الاعراف: ۵۶)

نظام فطرت کو بدل دینے، اس میں بگاڑ پیدا کرنے، انسانی ماحول کی صفائی ستھرائی، امن و سلامتی، سکون واطمنان کے لیے اللہ تعالیٰ نے جو انتظام و انصرام کیا ہے اس کی خلاف ورزی کرنے کا نام ہی 'فساد' ہے۔

مذکورہ آیت میں جس فساد کی ممانعت ہے اس کا مدلول فقط دینی، اخلاقی ومعاشرتی فساد نہیں ہے۔ بلکہ کائنات کے طبعی نظام کا بگاڑ اور خلل بھی اس میں شامل ہے۔ ماحول کو ہر قسم کی آلودگی اور مضر اجزا سے محفوظ رکھنا شرعاً مطلوب ہے۔ اور یہ مقاصد شریعت میں شامل ہے۔ اس لیے کہ مقاصد شریعت انسان کی دینی و دنیوی مصالح سے عبارت ہیں۔ (**2**)

ا۔ تلف سے حفاظت:

شریعت میں ماحول اور اس کے عناصر کو تلف کرنے اور ضائع کرنے کی شدید ممانعت وارد ہوئی ہے۔ نباتات و جانور انسانی زندگی کے لیے ناگزیر ہیں۔ ان کے بغیر حیات انسانی کا تصور محال ہے۔ حیوانات سے انسان

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101
صبح تک ملتوی کر دیا گیا اور جونہی منگل کی صبح سورج کی پہلی کرن نمودار ہوئی تو آپریشن دوبارہ بحال کر دیا گیا جس کے ساتھ ہی جھڑپ کی پھر سے شروعات ہوئی اور طرفین کے مابین گولیوں کا تبادلہ کافی دیر تک جاری رہنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے اُس مکان جس میں جنگجو چھپے بیٹھے تھے کو دھماکے سے اڑا دیا اور جونہی علاقے میں گولیوں کا تبادلہ ختم گیا تو جھڑپ کے مقام سے دو جنگجوؤں کی نعشیں ہتھیاروں سمیت برآمد کر لی۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے جھڑپ دو جنگجوؤں کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ مارے گئے دو عسکریت پسندوں میں سے ایک کی شناخت انتہائی مطلوب لشکر (ٹی آر ایف) کمانڈر باسط احمد ڈار ولد مرحوم عبدالرشید ڈار ساکنہ ریڈونی پائین کولگام کے بطور ہوئی ہے جبکہ دوسرے مارے گئے ملی ٹنٹ کی فوری طور پر شناخت نہیں ہو سکی۔ پولیس کے مطابق علاقے میں جنگجوؤں کی موجودگی کی مصدقہ اطلاع ملنے کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے کو محاصرے میں لیا اور وہاں تلاشی آپریشن شروع کر دیا جس دوران وہاں چھپے بیٹھے جنگجوؤں نے سیکورٹی فورسز پر فائرنگ کی جس کے ساتھ ہی وہاں جھڑپ ہوئی۔ پولیس کے مطابق جھڑپ کی شروعات کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز نے بھی مورچہ زن ہو کر جوابی کارروائی کی اور طرفین کے مابین کئی گھنٹوں تک چلنے والی جھڑپ میں دو ملی ٹنٹ مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں تلاشی آپریشن جاری ہے۔

102
میں لیا اور وہاں تلاشی آپریشن شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ جونہی علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا تو وہاں موجود ملی ٹنٹوں نے فائرنگ کی اور جوابی کارروائی کے دوران سیکورٹی فورسز نے بھی مورچہ زن ہو کر فائرنگ کی۔ آئی جی پی کشمیر نے کہا کہ دونوں ملی ٹنٹوں کو ہتھیار ڈالنے کا بھرپور موقعہ دیا گیا تاہم انہوں نے سرینڈر کی پیشکش ٹھکرا دی اور جوابی کارروائی میں دونوں مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ مارے گئے دونوں ملی ٹنٹوں میں ایک باسط احمد ڈار ساکنہ ریڈونی پائین کولگام شامل ہے جو لشکر (ٹی آر ایف) کا کمانڈر تھا۔ انہوں نے کہا ''وہ A زمرہ کا دہشت گرد تھا جس کے سر پر 10 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ باسط 2021 سے سرگرم تھا۔ وہ سرینگر اور جنوبی کشمیر میں سیکورٹی فورسز اور اقلیتی اراکین پر حملوں سمیت 18 سے زیادہ مقدمات میں ملوث تھا''۔ ان کا کہنا تھا کہ آپریشن آج دوپہر کو اختتام پذیر ہوا لیکن دھماکہ خیز مواد سے ملبہ ہٹانے کیلئے سرچ آپریشن ابھی بھی جاری ہے۔ انہوں نے دوسرے کی شناخت کرنے کیلئے کارروائی جاری ہے۔

103
پور کے ایس ایس پی جوگندر سنگھ کے ہمراہ مہلوک کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ ترجمان نے کہا کہ سوین نے خاندان کو یقین دلایا کہ انہیں ہر طرح کی مدد فراہم کی جائے گی اور انہیں 5 لاکھ روپے کا چیک بھی دیا گیا ہے۔ جموں و کشمیر میں دہشت گردی اور جرائم کے واقعات کو روکنے کے لیے کمزور علاقوں میں سیکورٹی بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، ڈی جی پی نے کہا کہ دہشت گردی کی سرگرمیوں کو کسی بھی قسم کی مدد فراہم کرنے والے تمام مشکوک افراد کو ان کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے نگرانی میں رکھا جانا چاہیے۔ "انہوں نے کہا کہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے تمام افراد کے خلاف سخت کارروائی کے ذریعہ اس کی حمایت کی جانی چاہیے۔ ڈی جی پی سوین نے بعد میں بسنت گڑھ پولیس اسٹیشن کا دورہ کیا اور اس کے کام کاج کا جائزہ لیا اور کرائم ریکارڈ کا معائنہ کیا۔ پولیس اہلکاروں کے ساتھ بات چیت کے دوران، ڈی جی پی نے دہشت گردی کے جرائم کے واقعات سے نمٹنے کے لیے جامع انفرادی اقدامات کو اپنانے کی اہمیت پر زور دیا، یہ کہتے ہوئے کہ لوگوں کی زندگیوں کو محفوظ بنانا محکمہ کی اولین ذمہ داری ہے۔ ڈی جی پی نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں لوگوں کی حفاظت اور حفاظت کے لیے صفوں کے اندر رابطے کو مزید مضبوط بنائیں اور سیکیورٹی گرڈز کو بہتر بنائیں۔

104
میں دل کا دورہ پڑنے سے موت ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق 79 سالہ سیاح موتی لال نوتانی ولد گرکشن نوتانی ساکن احمد آباد گجرات سرینگر کے علاقے شالیمار میں ایک ہوٹل میں مقیم تھا۔ منگل کی صبح اس کو بے ہوش پایا گیا جس کے بعد اسے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ گجرات کا سیاح حرکت قلب بند ہونے سے فوت ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ادھر ہائنڈی پورہ کے گریز علاقے میں زہریلی گیس کی وجہ سے کرنال ہریانہ سے تعلق رکھنے والے ایک سیاح کی موت ہو گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ 28 سالہ سیاح جس کی شناخت کرنال ہریانہ کے روپالی کے طور پر کی گئی گریز میں ایک ہوٹل میں ٹھہری ہوئی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ متوفی کے ساتھ اس کے والدین اور بہن بھی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ آج صبح وہ واش روم میں بے ہوش محسوس پائی گئی اور اسے فوری طور پر قریبی اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ بی ایم او گریز ڈاکٹر طاہرہ نے انہیں ایس ڈی ایچ گریز میں مردہ حالت میں لایا گیا تھا، اور ابتدائی وجہ زہریلی گیس کی وجہ سے دل کا دورہ پڑنے ہے۔ انہوں نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات جاری ہے۔

105
کا خاتمہ کرنے کیلئے اقدامات اٹھائیں گئے اور جموں کشمیر کے ساتھ ساتھ ملک کے تمام حصوں کو پاک کیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق مدھیہ پردیش کے دھار میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے موجودہ لوک سبھا انتخابات میں 400 سیٹیں جیتے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کانگریس کشمیر میں دفعہ 370 کو واپس نہ لائے اور ایودھیا میں رام مندر پر 'بابری تالا' نہ لگائے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ کانگریس یہ افواہیں پھیلا رہی ہے کہ اگر اسے لوک سبھا کی 400 سیٹیں مل جاتی ہیں تو وہ آئین کو بدل دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگتا ہے جیسے کانگریس کے لوگوں کی ذہانت ان کے ووٹ بینک پر مرکوز ہے۔ ملک کے لوگوں کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ بی جے پی زیر قیادت این ڈی اے کے پاس پہلے ہی پارلیمنٹ میں 400 سے زیادہ سیٹیں ہیں۔ ہم نے اس نمبر کو دفعہ 370 (جس نے جموں و کشمیر کو خصوصی درجہ دیا تھا) کو ختم کرنے کے لیے استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ''مودی 400 سیٹیں چاہتے ہیں تاکہ کانگریس کھیل کو خراب کرنے کیلئے دفعہ 370 کو واپس نہ لائے۔ مودی 400 سیٹیں چاہتے ہیں تاکہ کانگریس ایودھیا میں رام مندر پر بابری تالہ نہ لگائے''۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ بی جے پی ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف سخت رہی ہے۔ لیکن جب بھی دہشت گردی کے خلاف کوئی کارروائی ہوتی ہے تو کانگریس کے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ دہشت گردی انسان دشمن اور رجعت پسند ہے۔ لیکن اپنے ووٹ بینک کو بچانے کیلئے کانگریس دہشت گردی کے سامنے گھٹنے ٹیک چکی ہے۔

106
موصول ہوئی تھی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ مذکورہ نائب تحصیلدار شکایت کنندہ سے 10 ہزار روپے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے "شکایت کنندہ نے تنازعہ کے تصفیہ کیلئے تحصیل آفس کھریو سے کئی بار رابطہ کیا، لیکن نائب تحصیلدار باز نہیں آئے۔ مزید برآں شکایت کنندہ کو مذکورہ نائب تحصیلدار کی جانب سے نوٹس کے ذریعہ ہراساں کیا گیا"۔ بیان میں کہا گیا کہ شکایت کنندہ نے مذکورہ نائب تحصیلدار اور اس کے کلرک اعجاز احمد کے خلاف ضروری کارروائی کیلئے اے سی بی سے رجوع کیا۔ شکایت موصول ہونے پر پولیس اسٹیشن اے سی بی اننت ناگ میں سیکشن 7 پی سی ایکٹ 1988 کے تحت ایف آئی آر نمبر 02/2024 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کر دی گئی۔ تفتیش کے دوران ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی۔ ٹیم نے ایک کامیاب جال بچھا کر ملزم مقبول حسین ڈار ساکن نوری پور، چین اس وقت نائب تحصیلدار کھریو، ضلع پلوامہ کو شکایت کنندہ اور سلیکشن گریڈ کانسٹیبل اعجاز احمد سے 10 ہزار روپے رشوت طلب کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ نائب تحصیلدار کے ساتھ منسلک کو بھی جرم کی سہولت فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

107
ملک میں ''دان'' کی بہت اہمیت ہے اور اسی جذبے کے تحت اہل وطن کو زیادہ سے زیادہ ووٹ دینا چاہیے۔ ووٹنگ کے 4 راؤنڈ ابھی باقی ہیں۔ گجرات میں ایک ووٹر کے طور پر یہ واحد جگہ ہے جہاں میں باقاعدگی سے ووٹ ڈالتا ہوں اور امیت بھائی یہاں سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار کے طور پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ انتخابات 64 ممالک میں ہوتے ہیں اور ان سب کا موازنہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا ''ہندوستان کا انتخابی عمل اور انتخابی انتظام دنیا کی جمہوریتوں کیلئے ایسی مثالیں ہیں جن سے سیکھنا چاہیے۔ دنیا کی بڑی یونیورسٹیوں کو کیس اسٹڈی کرنی چاہیے۔ تقریباً 64 ممالک میں انتخابات ہیں اور ان سب کا موازنہ ہونا چاہیے۔ یہ سال جمہوریت کے جشن جیسا ہے۔ ہندوستان کے تمام میڈیا دوستوں کے پاس 900 سے زیادہ ٹی وی چینل ہیں۔ روزانہ 5000 سے زائد اخبارات ہیں اور وہ مکمل طور پر انتخابات کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔ میں ایک بار پھر ہم وطنوں سے کہتا ہوں کہ بڑی تعداد میں ووٹ ڈالیں اور جمہوریت کا تہوار منائیں''۔ انہوں نے میڈیا والوں پر بھی زور دیا کہ وہ اپنی صحت کا خیال رکھیں اور زیادہ سے زیادہ پانی پئیں۔ وزیر اعظم نے لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کے لیے گجرات کے احمد آباد میں نشان ہائر سیکنڈری اسکول میں اپنا ووٹ ڈالا۔ عام انتخابات کے تیسرے مرحلے میں 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 93 لوک سبھا سیٹوں کے لیے منگل کو صبح 7 بجے پولنگ شروع ہوگئی۔

108
اور کہا کہ وہ ایسی حکومت کا انتخاب کریں جسے ''عوامی بہبود'' کا تجربہ ہو اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے 'بلیو پرنٹ' ہو۔ ایکس پر انہوں نے لکھا ''لوک سبھا الیکشن میں ان تمام رائے دہندگان سے اپیل کرتا ہوں جو آج اپنا ووٹ ڈالنے جا رہے ہیں، وہ ووٹنگ کو قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنے کے فرض کے طور پر قبول کریں۔ ایک بار پھر، بدعنوانی سے پاک، ذات پات سے پاک، اور خاندان پرستی سے پاک نظام کو ووٹ دیں۔ ایک ایسی حکومت کا انتخاب کریں جو عوامی فلاح و بہبود کا تجربہ رکھتی ہو اور ترقی یافتہ ہندوستان کیلئے خاکہ تیار کرتی ہو''۔ انہوں نے کہا کہ آپ کا ووٹ نہ صرف آپ کے لیے بلکہ آنے والی دہائیوں تک پوری قوم کے لیے خوش نصیبی کی بنیاد رکھے گا۔ امیت شاہ گاندھی نگر لوک سبھا سیٹ سے پارٹی کے امیدوار ہیں۔ کانگریس نے گاندھی نگر سے اپنی پارٹی سکریٹری سونل پٹیل کو میدان میں اتارا ہے۔ شاہ گاندھی نگر کی سیٹ سے اپنی دوسری میعاد کے امیدوار ہیں۔ اس سیٹ کو پارٹی کے لیے ایک باوقار گڑھ سمجھا جاتا ہے، جس کی نمائندگی ایل کے اڈوانی جیسے سابق فوجی کرتے رہے ہیں۔ اس سے پہلے آج صبح وزیر اعظم نے لوک سبھا انتخابات کے تیسرے مرحلے کے لیے گجرات کے احمد آباد میں نشان ہائر سیکنڈری اسکول میں اپنا ووٹ ڈالا۔

109
سے 12 بار نیشنل کانفرنس اس نشست کیلئے انتخابات میں جیت درج کر چکی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے پارلیمانی حلقہ جس میں جموں و کشمیر کے دیگر حلقوں کے مقابلے امیدواروں کی تعداد سب سے زیادہ ہے، 13 مئی کو ایک دلچسپ مقابلہ دیکھنے کو تیار ہے جب 17.4 لاکھ سے زیادہ لوگ پانچ میں ووٹ ڈالنے جا رہے ہیں۔ تفصیلات سے پتہ چلتا ہے کہ سرینگر سیٹ پر لوک سبھا انتخابات کے میدان میں کل 17,43,845 ووٹران 24 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کرنے جا رہے ہیں۔ مجموعی طور پر 2 لاکھ سے زیادہ پہلی بار ووٹ دینے والے ہیں، جو 18 سے 20 سال کی عمر کے گروپ میں ہیں اور 13 مئی 2024 کو پہلی بار اپنے حق رائے دہی کا استعمال کریں گے۔ ان ووٹران میں 8,73,426 مرد اور 8,70,368 خواتین ہیں جبکہ 51 دیگر ان ہیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ 18 اسمبلی حلقوں میں 1323 مقامات پر قائم کیے گئے اور 2135 پولنگ اسٹیشنوں کے لئے انتظامات کو تقریباً حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ اسمبلی حلقوں میں کنگن اور گاندربل، 19 میں حضرت بل، 20 میں خانیار، 21 میں حبہ کدل، 22 میں لال چوک، 23 میں چھانہ پورہ، 24 میں زیڈی بل، 25 عیدگاہ، 26 شالٹینگ، چرار شریف، چاڈورہ، پانپور، ترال، پلوامہ، راجپورہ اور شوپیاں شامل ہے۔ تفصیلات کے مطابق گاندربل کے دو اسمبلی حلقوں میں 260 پولنگ اسٹیشن بنائے گئے ہیں، سرینگر کے 8 اسمبلی حلقوں میں 929 پولنگ اسٹیشن، بڈگام کے 3 اسمبلی حلقوں میں 345، پلوامہ کے 4 اسمبلی حلقوں میں 479 پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں۔ اور شوپیاں کے ایک اسمبلی حلقے میں 122 پولنگ اسٹیشن ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ سرینگر حلقہ نیشنل کانفرنس کا گڑھ رہا ہے کیونکہ پارٹی کے امیدوار 1947 سے اب تک 15 پارلیمانی انتخابات میں سے 12 بار یہ سیٹ حاصل کر چکے ہیں۔ پارٹی کو اب تک صرف ایک بار 2014 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے جب پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار طارق حمید قرہ نے اپنے حریف ڈاکٹر فاروق عبداللہ کو شکست دی تھی تاہم، پارٹی نے 1996 کے لوک سبھا انتخابات میں اپنے امیدوار کھڑے نہیں کیے تھے اور 1971 میں ایک آزاد امیدوار ایس اے شمیم کی حمایت بھی کی تھی۔ اس حلقے میں آنے والے انتخابات میں سخت مقابلے کی توقع ہے جبکہ نیشنل کانفرنس کے آغا سید روح اللہ مہدی، پی ڈی پی کے وحید الرحمان پارا اور اپنی پارٹی کے محمد اشرف میر سمیت نمایاں امیدوار اس سیٹ کیلئے میدان میں ہیں۔ اسی دوران سرینگر پارلیمانی حلقہ کے ریٹرننگ آفیسر ڈاکٹر بلال محی الدین نے بتایا کہ انتظامات کو حتمی شکل دی جا رہی ہے، انہوں نے کہا کہ تمام پولنگ سٹیشنوں پر ویب کاسٹنگ اور مائیکرو آبزرور رکھے جائیں گے۔

110
نکلنے کے باعث دن اور رات کے درجہ حرارت میں کافی اضافہ درج کیا گیا ہے۔ وادی بھر میں دن بھر سخت ترین گرمی کے بیچ دن کا درجہ حرارت 25 ڈگری سیلشس تک پہنچ گیا ہے جبکہ رات کے درجہ حرارت میں بھی کافی بہتری آئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جموں و کشمیر میں 10 مئی تک بنیادی طور پر ''خشک اور گرم'' موسم رہنے کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ 24 گھنٹوں اور اس کے بعد کے دو دنوں کے دوران جموں و کشمیر میں بنیادی طور پر خشک اور گرم موسم کی توقع ہے۔ تاہم محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ 10 مئی تک چند مقامات پر دوپہر کے دوران گرج چمک کے ساتھ بارش کی سرگرمی سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ 11 مئی کو چند مقامات پر ہلکی بارش اور گرج چمک کے ساتھ جزوی سے عام طور پر ابر آلود موسم کی پیشگوئی ہے۔ شبانہ درجہ حرارت کے بارے میں محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سرینگر میں گزشتہ رات 11.2 ڈگری سیلشس کے مقابلے میں کم سے کم 10.5 ڈگری درج کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق قاضی گنڈ میں کم از کم درجہ حرارت 9.0 ڈگری سینٹی گریڈ، کوکرناگ میں کم از کم درجہ حرارت 9.7 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں 10.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا اور کپواڑہ شہر میں گزشتہ رات 8.0 ڈگری کے مقابلے میں کم از کم 8.6 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح سے محکمہ موسمیات کے مطابق سیاحتی مقام پہلگام میں گزشتہ رات 5.4 ڈگری کے مقابلے میں 5.8 ڈگری کا کم درجہ حرارت اور شہرہ آفاق گلمرگ میں گزشتہ رات 5.2 ڈگری کے مقابلے میں کم از کم 7.6 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں میں گزشتہ رات 21.3 ڈگری کے مقابلے میں 22.1 ڈگری کا کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بانیہال میں کم سے کم درجہ حرارت 11.8 ڈگری سینٹی گریڈ، بٹوت میں 15.0 ڈگری سینٹی گریڈ اور بھدرواہ میں 11.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

111
کہا کہ ان کی طرف سے تعمیر کردہ سڑکوں، پلوں اور سرنگوں نے نہ صرف مسلح افواج کی آپریشنل تیاریوں میں اضافہ کیا ہے، بلکہ اس سے سماجی، سماجی اور ساسی تحفظ کو یقینی بنانے میں بھی مدد ملی ہے۔ سرحدی علاقوں کی اقتصادی ترقی انہوں نے سیاحتی اور ٹیلی کمیونیکیشن منصوبوں میں نمایاں پیش رفت پر بھی اطمینان کا اظہار کیا۔ سرحدی علاقوں کی ترقی کو حکومت کی اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 'نیو انڈیا' بے مثال رفتار سے ترقی کر رہا ہے۔ ہم پانچویں بڑی معیشت بن چکے ہیں اور بہت سے ممالک کو فوجی ساز و سامان برآمد کر رہے ہیں۔ یہ 'نیو انڈیا' مضبوط ہے اور اپنے مفادات کا خیال رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ہم کسی کے سامنے نہیں جھکیں گے اور نہ ہی جھکیں گے۔ اس موقع پر 'ڈیجیٹل انڈیا' پہل کے ایک حصے کے طور پر تیار کردہ بی آر او سینٹرک سافٹ ویئر کو بھی لانچ کیا گیا۔ یہ پہل مسلح افواج کی آپریشنل تیاریوں کو تقویت دینے میں معاون ثابت ہوں گے۔ ایک تنظیم کے طور پر بتدریج ترقی کرنے کیلئے بی آر او کی دستاویزات کا تصور کیا۔

112
میں 20 کروڑ سے زیادہ مسلمان آباد ہیں اور موجودہ حکمرانوں نے گذشتہ 10 برس سے اتنی بڑی آبادی کیساتھ ناانصافی کا سلوک روا رکھا ہے۔ مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں مداخلت کی جا رہی ہے، مسلمانوں کے کھانے، پہناوے اور زندگی گزارنے کے طریقوں میں بے جا مداخلت کی جا رہی ہے، مسلمانوں کی مساجد پر بلڈوزر چلائے جا رہے ہیں، مسلمانوں کی عبادتگاہوں پر زعفرانی جھنڈے لہرائے جاتے ہیں، بارش مسلمانوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے نیز بھاجپا حکومت نے مسلمانوں کیخلاف اعلان جنگ کر رکھا ہے اور اس کے باوجود بھی کشمیر میں اے پی سی اور ڈی پی بھاجپا کے اشاروں پر کام کر رہی ہیں اور بھاجپا کی مدد و اعانت میں لگے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ 2014 میں جموں و کشمیر کے ووٹروں سے غلطی ہوئی اور منڈیٹ غلط سیاسی جماعتوں کے ہاتھ لگ گیا، نتیجتاً دفعہ 370 اور 35 اے کا خاتمہ ممکن ہو پایا اور ہماری سیاسی تاریخی ریاست نہ صرف خصوصی پوزیشن سے محروم ہوئی بلکہ اس کے دو ٹکڑے کر کے اسے دو غیر جمہوری مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تبدیل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے 2014 میں عوام کو ہوشیار کرنے کی ان تھک کوششیں کی لیکن بدقسمتی سے ہماری وارننگ کو ہلکے میں لیا گیا، اگر 2014 میں نیشنل کانفرنس کو منڈیٹ ملا ہوتا تو دفعہ 370 اور 35 اے آج بھی برقرار ہوتے اور ہماری اس تاریخی ریاست کو کسی بھی قسم کی زک نہیں پہنچی ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ خصوصی پوزیشن کے خاتمے کیلئے جو جماعتیں قصوروار ہیں وہ آج پھر سے آپ کے ہمدرد بن بیٹھے ہیں اور آپ سے ووٹ طلب کر رہے ہیں لیکن در پردہ طور پر وہ آج بھی بھاجپا کیساتھ برابر ملے ہوئے ہیں۔ عوام کو ان جماعتوں اور عناصر کے اداروں اور ناپاک عزائم کو سمجھ کر فیصلہ کرنا ہوگا، اب غلطی کی کوئی گنجائش نہیں، اگر ہم نے اب بھی غلطیاں دہرائیں تو آنے والی نسلیں ہمیں کسی بھی صورت میں معاف نہیں کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ دفعہ 370 کے خاتمے وقت ہم سے کہا گیا تھا کہ ہزاروں نوکریاں دی جائیں گی لیکن کسی کو روزگار نہیں ملا، اگر کوئی بھرتی ہوئی تو وہ غیر مقامی لوگوں کی بھرتی ہوئی۔ جموں و کشمیر کے پشتینی باشندوں کو ہر سطح پر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ ہمارے سینکڑوں بچے آج بھی باہری جیلوں میں زیر عتاب ہیں، بیشتر کے والدین کے پاس اتنا کرایہ نہیں کہ وہ اپنے بچوں سے ملاقات کیلئے باہر جا سکیں، اور حکمران یہاں سب کچھ ٹھیک ہونے کے دعوے کرتے پھر رہے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اگر جموں و کشمیر میں حالات اتنے ہی ٹھیک ہیں تو آئے روز حملے کیوں ہو رہے ہیں؟ اگر حالات اتنے ہی ٹھیک ہیں تو پھر جی 20 کے مہمانوں کو گلمرگ اور دچی گام سیر کرانے کا پروگرام کیوں منسوخ کیا گیا؟ انہوں نے کہا کہ بھاجپا حکومت زبانی جمع خرچ سے ملک اور دنیا کے عوام کو گمراہ کر رہے ہیں لیکن جموں و کشمیر کے زمینی حقائق ان دعوؤں سے کوسوں دور ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ نیشنل کانفرنس کو پارلیمانی انتخابات میں کامیاب بنا کر ملک اور دنیا کو یہ پیغام بھیجیں ہم نے 5 اگست 2019 کے فیصلے قبول نہیں کئے ہیں۔

113
کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق محبوبہ مفتی نے اونتی پورہ سے ترال تک ایک روڈ شو کیا ہے جس میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔ اس دوران مختلف مقامات پر ان کا والہانہ استقبال کیا گیا ہے جبکہ ترال بازار میں انہوں نے ترال میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ترال کے تمام لوگوں نے پہلے بھی پی ڈی پی کا ساتھ دیا ہے اور آئندہ بھی دیں گے۔ انہوں نے بتایا سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی محمد سعید نے کہا کہ ترال کے لوگوں کے ٹاسک فورس، فوجی زیادتیوں، اخوان وغیرہ جیسے مسائل سے آزاد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کے اعتبار سے ترال کو کافی آگے لیا۔ انہوں نے کہا اسلامک یونیورسٹی، ایئر منی سیکریٹریٹ کو انہوں نے ہی بنوایا۔ انہوں نے لوگوں پارٹی کے سرینگر پارلیمانی نشست کے امیدوار وحید الرحمان پرہ کو کامیاب بنانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہم نے انتخابی ریلیوں کے دوران کسی جگہ کوئی خلاف ورزی نہیں کی ہے بلکہ کسی جگہ ایک بچی اپنی والدہ کے ہمراہ آئی اور انہوں نے تقریر کی کا ویڈیو کو اٹھایا اور اپلوڈ کیا۔ پی ڈی پی کے ساتھ اس کا کوئی واسطہ نہیں ہے۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر اور جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے منگل کو لوگوں پر زور دیا کہ وہ اگست 2019 کے بعد جموں و کشمیر میں اس کے اقدامات کے لیے ووٹنگ کے ذریعے نئی دہلی کو جواب دیں۔

114
کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں۔ مستقبل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے، جے شنکر نے بیان کیا، ابھی مسئلہ جس کی ہم سب صحیح تلاش کر رہے ہیں وہ مستقبل ہے۔ میں آج آپ سے اگلے 25 سالوں کے بارے میں بات کرنا چاہتا ہوں جو آپ کا مستقبل ہے، ہمارا امرت کال۔ ہماری یاترا وکست بھارت کی اگلے 25 سال کیلئے۔ اپنی امید کا اظہار کرتے ہوئے، جے شنکر نے تبصرہ کیا، "میں آج محسوس کر سکتا ہوں کہ ہم بہت بڑی چیز کے موڑ پر ہیں۔ دنیا بھی ہمیں دیکھ رہی ہے۔ میں ان 25 سالوں کو نئے مواقع، نئی ٹیکنالوجیز اور نئے چیلنجوں کے دور کے طور پر دیکھ رہا ہوں۔ ٹیکنالوجی کی تبدیلی کی صلاحیت پر بحث کرتے ہوئے، جے شنکر نے روشنی ڈالی، "مصنوعی ذہانت ہماری زندگیوں کو بدل دے گی۔ آج ہم در اصل خود سے چلنے والی کاروں کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ ہم ڈرون کو دیکھ رہے ہیں، جو اب حقیقت بن چکا ہے۔ ہندوستان کے عزائم پر زور دیتے ہوئے، جے شنکر نے اعلان کیا، "ہندوستانی نمبر 2 بننا پسند نہیں کرتے لیکن ہم دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت ہوں گے۔ کووڈ۔19 وبائی مرض کے بارے میں ہندوستان کے ردعمل پر غور کرتے ہوئے، جے شنکر نے یاد کیا، "جنوری 2020 میں کووڈ کے دوران، G20 کی میٹنگ ہوئی جہاں انہوں نے کہا کہ ایک ایسا ملک جو اس سے بچ نہیں سکے گا وہ ہندوستان ہوگا۔ لیکن یہ ہندوستان ہی تھا جس نے 100 ممالک تک ویکسین فراہم کیں۔ ہندوستان کی ڈیجیٹل صلاحیت پر روشنی ڈالتے ہوئے، جے شنکر نے نوٹ کیا، "آج اگر آپ دیکھیں کہ ہندوستان کتنا ڈیجیٹل ہو گیا ہے، تو آپ کے لیے عام لگتا ہے لیکن دنیا کے لیے نہیں۔ ہم ایک مہینے میں 12 بلین لین دین کرتے ہیں، امریکہ ایک سال میں 5 بلین کرتا ہے، چین تقریباً 20 ارب۔ جے شنکر نے غربت میں کمی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور میک ان انڈیا جیسے اقدامات کی کامیابی سمیت مختلف شعبوں میں ہندوستان کی ترقی پر بھی زور دیا۔ سفارتی کامیابیوں کو چھوتے ہوئے، جے شنکر نے یوکرین کے بحران اور G20 میں افریقی یونین کی شمولیت کے دوران ہندوستان کے فعال کردار پر روشنی ڈالی۔ جے شنکر نے ثقافتی فخر کی اہمیت اور بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے میں ہندوستان کی منفرد حیثیت پر زور دیتے ہوئے اپنے خطاب کا اختتام کیا۔

از نیابت نیابت سرکل لاوے پورہ سنٹرل سرینگر

عنوان: درخواست منجانب غلام محمد میر ولد مرحوم محمد ابراہیم میر ساکنہ گنڈ حسی بٹ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس کی رو سے متوفی محمد ابراہیم میر ولد علی میر ساکنہ گنڈ حسی بٹ مورخہ 23/01/2023 کو فوت ہو چکا ہے اور وارثان جائز بدیل ہیں۔

نام مع ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی
غلام محمد میر ولد محمد ابراہیم میر	۵۳	مزدوری	سائل	6000
محمد شفیع میر ولد م	۴۴	مزدوری	بیٹا	6000
محمد صفدر میر ولد ابراہیم میر	۳۲	---	---	6000
میرہ بیگم دختر محمد ابراہیم میر			بیٹی فوت شدہ	
فہمیدہ دختر مرحوم میرہ بیگم	۳۷	گھریلو کا	بیٹی	
ریاض احمد گنائی والدہ میرہ بیگم	۳۵	مزدوری	بیٹا	6000
عاشق حسین ----	۳۲	--	--	6000
شریفہ دختر مرحوم میرہ بیگم	۴۱	گھریلو کام	بیٹی	
میر دختر ----	۴۳	--	--	
محمد عباس والدہ ----	۴۴	زیر تعلیم	بیٹا	

اس کے علاوہ وارثان جائز میں میرہ بیگم دختر محمد ابراہیم میر فوت ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ اگر کسی شخص مذکورہ کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ سنٹرل

اتر ریلوے

آزادی کا امرت مہوتسو

ای۔ٹنڈر نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی نیابت میں ڈپٹی چیف سگنل اینڈ ٹیلی کام انجینئر ورکس ، لدھیانہ اتر ریلوے کے ذریعے درج ذیل کام کے لئے اوپن ای۔ٹنڈر طلب کئے جاتے ہیں۔

کام کا نام	فیروز پور ڈویژن کے جالندھر سٹی۔ پٹھانکوٹ کینٹ۔ جموں توی سیکشن میں نئی روٹ پر ڈبل ڈسٹینس سگنل کی فراہمی۔
کام کی لاگت	9,62,95,552.58 روپے
زر بیعانہ	6,31,500.00 روپے
مدت تکمیل	12 مہینے
ٹنڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ	31-05-2024 کے 11:00 بجے

ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک www.ireps.gov.in پر اصل وقت پر دستیاب شدہ ٹنڈر جمع کر سکتے ہیں۔ صرف آن لائن ٹنڈر ہی قبول کئے جائیں گے۔ تصحیح نامہ اور بدلاؤ اگر ہوئے تو اس ویب سائٹ پر ہی ڈالا جائے گا۔ ٹنڈر دہندہ www.ireps.gov.in پر رجسٹر ہونے کے بعد ہی ٹنڈر جمع کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر: NR-SNT-W-LDH-79 مورخہ: 07-05-2024 1376/2024

مسافرین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHABIR AHMAD MALIK

BEFORE THE HON`BLE HIGH COURT OF J&K AT SRINAGAR.
IN THE CASE OF
1. MOHAMMAD MUSHTAQ BHAT S/O ABDUL AHAD BHAT
R/O DHOBI MOHALLA BATAMALOO SRINAGAR KASHMIR
[CAVEATOR]
VS
PUBLIC AT LARGE
...[Non-Caveator']
In the matter of : Caveat petition in terms of sec 148-A CPC
The caveators has a reason to believe and reasonable apprehension that the non caveators may file a suit against the caveators in the court of law before the Hon`ble Court.in case any Suit, appeal, writ,or any proceedings are filed before the Hon`ble court the caveators may be heard before passing any orders in absence of caveators.
ADVOCATE

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE KHALID NAZIR BANDAY

IN THE CASE OF
1. NIYAZ NABI S/O GHULAM NABI PATLOO R/O KURSOO RAJBAGH SRINAGAR.
[CAVEATOR]
VS
PUBLIC AT LARGE
...[Non-Caveator']
In the matter of : Caveat petition in terms of sec 148-A CPC
The caveators has a reason to believe and reasonable apprehension that the non caveators may file a suit against the caveators in the court of law before the Hon`ble Court.in case any Suit, appeal, writ,or any proceedings are filed before the Hon`ble court the caveators may be heard before passing any orders in absence of caveators.
ADVOCATE

From the office of the Advocate JUNAID ALI

Office at Abdullah Building BugamChadoora 191113
In the Case of
1. FehmeedaBano D/o Ali Mohammad Bhat
2. Ali Mohammad Bhat S/o Ghulam Qadir Bhat
Both Residents of BugamBatporaChadoora
(Caveators)
V/S
Public at Large
(Non-Caveator)
In the matter of: Caveat Petition in terms of Section 148-A of CPC.
The caveators havereasons to believe/apprehension that the non-caveator may file a suit or any other type of proceeding before the Hon'ble Court on the ground of distorted facts/misrepresentation or cooked up story and may succeed in obtaining some relief/order at their back/exparte against the caveators and in such eventuality the caveatorswill be put to an irreparable loss and inconvenience. It would be proper that caveators are given opportunity of being heard by the Hon'ble Court before passing any order.
Sd/- Advocate

BEFORE THE HON'BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE AT SRINAGAR

Caveat No. /2024
In the case of:
Mehreen Iqbal D/O Mohammad Iqbal Dar R/O Gulab Bagh, Srinagar.
Caveators
VERSUS
PUBLIC AT LARGE
Non-Caveator
In the matter of:
Caveat Petition May it please your Lordships; The Caveators most respectfully submits as under:
1. That the caveator is the resident of the U.T. of Jammu and Kashmir and has every right to protect her rights and interest by invoking the jurisdiction of this Hon'ble Court for the same.
2. That the caveator is residing at Gulab Bagh , Srinagar .
3. That the caveator is having an apprehension that non-caveators may approach this Hon'ble court and may get interim orders against the said Caveators on false/fabricated grounds by filing of a suit or any other motion before this Hon'ble Court.
4. That it would be fair and just if the Caveator is heard by this Hon'ble Court at length in the event of any kind of such proceedings being preferred by the non-caveator against the above mentioned caveator. In the premises, it is therefore humbly prayed that the caveat petition be placed on record and the Caveator be put to notice before passing any order ,the same will be in the interest of Justice.
Caveators through Counsel
Adv. Owais Sareer
DATED: 08/05/24

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SAMEER UL HAMID

IN THE CASE OF:
1. MUSHTAQ AHMAD SOFI S/O GHULAM MOHAMMAD SOFI R/O BAGHAT PARRAY PORA SRINAGAR
2. SHAKEEL AHMAD JALLA S/O MOHAMMAD KAMAL JALLA R/O HABIIB COLONY PARRAYPORA SRINAGAR
3. RAFIQA W/O SHAKEEL AHMAD JALLA R/O HABIIB PARRAY PORA SGR
4. SHAHEENA MUSHTAQ W/O MUSHTAQ AHMAD SOFI R/O BAGHAT PARRAY PORA SGR
5. FAYAZ AHMAD SOFI GHULAM MOHAMMAD SOFI R/O BAGHAT PARRAY PORA SGR
[CAVEATOR]
VS
PUBLIC AT LARGE
...[Non-Caveator']
In the matter of : Caveat petition in terms of sec 148-A CPC . The caveators has a reason to believe and reasonable apprehension that the non caveators may file a suit against the caveators in the court of law before the Hon`ble Court.in case any Suit, appeal, writ,or any proceedings are filed before the Hon`ble court the caveators may be heard before passing any orders in absence of caveators.
ADVOCATE

The Urdu Daily WATTAN

وطن

خضر مغربیؔ: ایک ہمہ جہت شخصیت

(1939-1999)

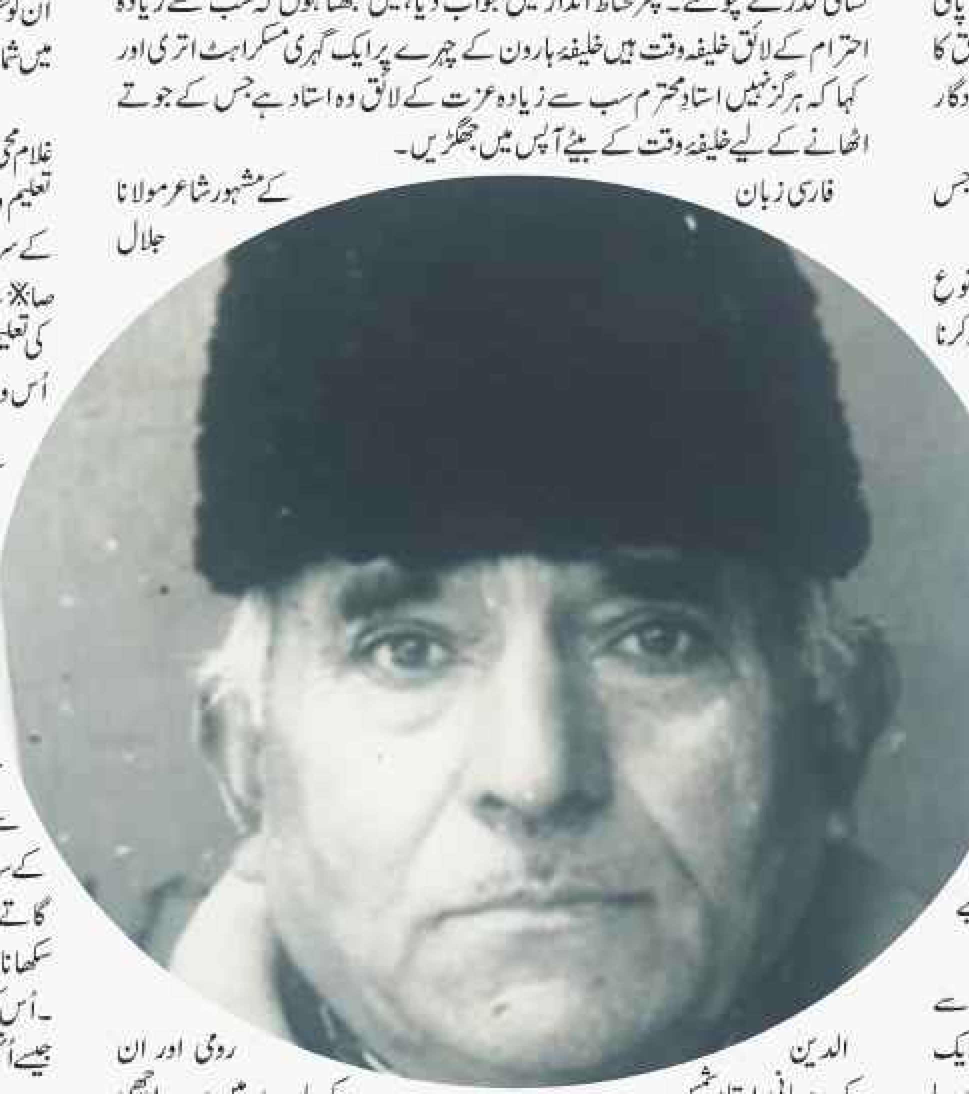

تحریر: جی ایم میرند
جرنلسٹ

علم کی فضیلت وعظمت، ترغیب وتاکید دین اسلام میں جس بلیغ ودل آویز انداز میں پائی جاتی ہے اس کی نظیر اور کہیں نہیں ملتی۔ تعلیم وتربیت، درس وتدریس تو گویا اس دین برحق کا جزولاینفک ہے۔ کلام پاک کے تقریباً اٹھتر ہزار الفاظ میں سب سے پہلا لفظ جو پروردگار عالم نے رحمت العالمینؐ کے قلب مبارک پر نازل فرمایا، وہ اقراء ہے یعنی پڑھ۔

رب کائنات کا ارشاد ہے: (مفہوم) ’’پڑھ اور جان کہ تیرا رب کریم ہے، جس نے علم قلم کے ذریعے سکھلایا آدمی کو، جو وہ نہیں جانتا تھا‘‘

گویا وحی الٰہی کے آغاز ہی میں جس بات کی طرف سرکار دوعالمؐ کے ذریعے نوع بشر کو توجہ دلائی گئی، وہ لکھنا پڑھنا اور تعلیم وتربیت کے زیور سے انسانی زندگی کو آراستہ کرنا تھا۔ حضورؐ کے اعلان نبوت کے وقت جزیرہ عرب کی کیا حالت تھی......؟

قتل وغارت، چوری، ڈکیتی، قتل اولاد، زنا، بت پرستی کون سی ایسی برائی تھی جو ان میں نہ پائی جاتی ہو۔ آپ کے رسولؐ نے ان کی تعلیم وتربیت اس انداز سے فرمائی اور زندگی گزارنے کے ایسے اصول بتائے کہ دیکھتے ہی دیکھتے ان کی حالت یک سر بدل گئی اور وہ تہذیبی اقدار سے آشنا ہوکر تعلیم وتعلم سے جڑ گئے۔

قرآن حکیم میں ارشاد ہے: (اے نبیؐ) ’’کہہ دیجیے کیا علم رکھنے والے اور علم نہ رکھنے والے برابر ہو سکتے ہیں۔ نصیحت تو وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔‘‘

اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: ’’کہہ دیجیے، کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھا اور دیکھنے والا یا کہیں برابر ہو سکتا ہے اندھیرا اور اجالا۔‘‘

قرآن حکیم میں اس طرح کی بہت آیات ہیں، جن میں عالم اور جاہل کے فرق کو واضح کیا گیا ہے اور ان کے درجات کے تعین کے ساتھ مسلمانوں کو حصول علم کے لیے ترغیب دی گئی ہے

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں: ایک دن رسول اللہؐ اپنے حجرے سے باہر تشریف لائے اور مسجد (نبوی) میں داخل ہوئے، وہاں دو حلقے بیٹھے ہوئے تھے، ایک حلقہ قرآن کی تلاوت کر رہا تھا اور اسے دعا کر رہا تھا، دوسرا تعلیم وتعلم کا کام سرانجام دے رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا: ’’دونوں بھلائی پر ہیں۔ یہ حلقہ قرآن پڑھ رہا ہے اور اسے دعا کر رہا ہے۔ چاہے تو اس کی دعا قبول فرمائے یا نہ فرمائے۔ دوسرا حلقہ تعلیم وتعلم میں مشغول ہے (یہ زیادہ بہتر ہے) اور میں تو معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ پھر یہیں بیٹھ گئے۔‘‘ (مشکوٰۃ)

طلب کرنا علم کا، ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔‘‘ (مشکوٰۃ شریف)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا کہ علم کا سیکھنا ہر مومن پر فرض ہے اس سے مراد روزہ، نماز، حلال وحرام اور حدود واحکام کی معرفت حاصل کرنا ہے۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہؐ نے کہ جو شخص علم کی طلب میں نکلا وہ گویا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنے وطن واپس لوٹے۔ (مشکوٰۃ شریف)

آپؐ نے فرمایا: ’’بلاشبہ میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔‘‘ (بہ حوالہ: الرسول المعلم)

کسی بھی انسان کی کامیابی کے پیچھے اچھے استاد کی بہترین تربیت کارفرما ہوتی ہے۔ خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جن کی زندگی میں اچھے استاد میسر آجاتے ہیں۔ ایک معمولی سے نوخیز بچے سے لے کر ایک کامیاب فرد تک سارا سفر اساتذہ کا مرہون منت ہے۔ وہ ایک طالب علم میں جس طرح کا رنگ بھرنا چاہیں بھر سکتے ہیں۔ کسی بھی انسان کی کامیابی کے پیچھے اچھے استاد کی بہترین تربیت کارفرما ہوتی ہے۔ خوش قسمت ہوتے ہیں وہ لوگ جن کی زندگی میں اچھے استاد میسر آجاتے ہیں۔ ایک معمولی سے نوخیز بچے سے لے کر ایک کامیاب فرد تک سارا سفر اساتذہ کا مرہون منت ہے۔ وہ ایک طالب علم میں جس طرح کا رنگ بھرنا چاہیں بھر سکتے ہیں۔

استاد ایک چراغ ہے جو تاریک راہوں میں روشنی کے وجود کو برقرار رکھتا ہے۔ استاد وہ پھول ہے جو اپنی خوشبو سے معاشرے میں امن، مہر ومحبت ودوستی کا پیغام پہنچاتا ہے۔ استاد ایک ایسا رہنما ہے جو آدمی کو زندگی کی گم راہیوں سے نکال کر منزل کی طرف گامزن کرتا ہے۔ معاشرے میں جہاں ماں باپ کا کردار بچے کے لئے اہم ہے، وہاں استاد کو بھی اہم مقام حاصل ہے۔ ماں باپ بچوں کو لفظ بہ لفظ سکھاتے ہیں، ان کی اچھی طرح سے نشوونما کرتے ہیں، ان کو اٹھنے، بیٹھنے اور چلنے کا سلیقہ سکھاتے ہیں مگر استاد وہ عظیم رہنما ہے جو آدمی کو انسان بنا دیتا ہے، آدمی کو حیوانیت کے چنگل سے نکال کر انسانیت کے گر سے آشنا کرواتا ہے۔ استاد آدمی کو یہ بتاتا ہے کہ معاشرہ میں لوگوں کے ساتھ کیسے رشتے قائم رکھنے چاہئیں۔ استاد، ایک معمولی سے آدمی کو آسمان تک پہنچا دیتا ہے۔ استاد مینار نور ہے جو اندھیرے میں ہمیں راہ دکھلاتا ہے۔ ایک سیڑھی ہے جو ہمیں بلندی پر پہنچا دیتی ہے۔ ایک انمول تحفہ ہے جس کے بغیر انسان ادھورا ہے۔

دیکھا نہ کوئی کوہ کن فرہاد کے بغیر آتا نہیں ہے کوئی فن استاد کے بغیر استاد کو والدین کے بعد سب سے زیادہ محترم حیثیت حاصل ہے، بادشاہ ہوں یا سلطنتوں کے شہنشاہ، خلیفہ ہوں یا ولی اللہ بھی اپنے استاد کے آگے ادب واحترام کے تمام تقاضے پورے کرتے نظر آئیں گے۔ مشہور ہے کہ خلیفہ ہارون رشید کے دو صاحبزادے امام نسائی کے پاس زیر تعلیم تھے۔ ایک بار استاد کے جانے کا وقت آیا تو دونوں شاگرد انہیں جوتے پیش کرنے کے لئے دوڑے، دونوں ہی استاد کے آگے جوتے پیش کرنا چاہتے تھے، یوں دونوں بھائیوں میں کافی دیر تک تکرار جاری رہی اور بالآخر دونوں نے ایک ایک جوتا استاد کے آگے پیش کیا۔ خلیفہ ہارون رشید کو اس واقعے کی خبر پہنچی تو بصد احترام امام نسائی کو دربار میں بلایا۔ مامون رشید نے امام نسائی سے سوال پوچھا کہ: ’’استادِ محترم، آپ کے خیال میں فی الوقت سب سے زیادہ عزت واحترام کے لائق کون ہے مامون رشید کے سوال پر امام نسائی قدرے چونکے۔ پھر محتاط انداز میں جواب دیا، میں سمجھتا ہوں کہ سب سے زیادہ احترام کے لائق خلیفہ وقت ہیں خلیفہ ہارون کے چہرے پر ایک گہری مسکراہٹ اتری اور کہا کہ ہرگز نہیں استادِ محترم سب سے زیادہ عزت کے لائق وہ استاد ہے جس کے جوتے اٹھانے کے لیے خلیفہ وقت کے بیٹے آپس میں جھگڑیں۔

فارسی زبان کے مشہور شاعر مولانا جلال الدین رومی اور ان کے روحانی استاد شمس کے بارے میں سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ مولانا رومیؒ اپنے استاد سے کتنی محبت کرتے تھے خود کہتے ہیں کہ ’’مجھے آج بھی چینی کے گوداموں کے قریب کی وہ جگہ اچھی طرح یاد ہے جہاں میری اپنے روحانی استاد شمس تبریز سے پہلی ملاقات ہوئی تھی۔ اب جب بھی اکتوبر کے ان دنوں میں شمس سے دائمی جدائی کا غم شدت اختیار کر جاتا ہے تو میں چلے میں بیٹھ کر شمس کے سکھائے محبت کے انہی چالیس اصولوں پر غور وخوض شروع کر دیتا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ میرا شمس اس دنیا سے رخصت ہوا تو کہیں دنیا کے کسی اور کونے میں کسی دوسرے نام سے ایک نئے تبریز نے جنم لیا ہوگا، کیونکہ شخصیت تبدیل ہوتی رہتی ہے لیکن روح وہی رہتی ہے۔

مغل بادشاہوں کے قصوں سے تاریخ بھری پڑی ہے لیکن استاد کا احترام وہ بھی خود پر واجب سمجھتے تھے۔ مغل شہنشاہ اورنگزیب عالمگیر کو ملا احمد جیون سے ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ شہنشاہ بننے کے بعد ایک روز استاد کی یاد ستائی تو انہوں نے ملاقات کا پیغام بھیجا۔ دونوں نے عید کی نماز ایک ساتھ ادا کی، وقتِ رخصت اورنگزیب نے محترم استاد کو ایک چونی چار آنے بصد احترام پیش کئے۔ وقت کا دھارا بہتا گیا، اورنگزیب مملکتی مسائل میں ایسا الجھے کہ ملا جیون سے ملاقات کا کوئی موقع ہی نہ ملا۔ لگ بھگ دس سال بعد ان سے اچانک ملاقات ہوئی تو وہ یہ دیکھ ششدرہ رہ گیا کہ ملا جیون اب علاقے کے متمول زمیندار تھے۔ استاد نے شاگرد کی حیرت بھانپتے ہوئے بتایا بادشاہ سلامت میرے حالات میں یہ تبدیلی آپ کی دی ہوئی اس ایک۔ چونی کی بدولت ممکن۔ اس بات پر اورنگزیب مسکرائے اور کہا کہ استادِ محترم آپ جانتے ہیں میں نے شاہی خزانے سے آج تک ایک پائی نہیں لی مگر اس روز آپ کو دینے کے لیے میرے پاس کچھ بھی نہ تھا، وہ چونی میں نے شاہی خزانے سے اٹھائی تھی اور اس رات میں نے ہی بھیس بدل کر آپ کے گھر کی مرمت کی تھی تاکہ خزانے کا پیسہ واپس لوٹا سکوں۔

ادب تعلیم کا جوہر ہے زیور ہے جوانی کا وہی شاگرد ہیں جو خدمت استاد کرتے ہیں ارشادِ گرامی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ استاد کی حیثیت روحانی باپ کی سی ہے۔

کسی نے کیا خوب کہا ہے استاد کی عظمت میں عظمت ہے زمانے کی تعظیم ملے اس کو آداب سکھانے کی دنیا میں جو رہنا ہے تعلیم تو لینی ہے ہر علم ضروری ہے یہ بات خدانے کی۔

حضرت علیؓ نے فرمایا: میں اس شخص کا غلام ہوں جو مجھے ایک حرف بھی سکھا دے، اگر وہ چاہے تو مجھے بیچ دے اور چاہے آزاد کر دے۔ ان کے دلوں میں استاد کی اہمیت کیا تھی استاد ایک شاگرد کو اچھا بنانے میں اپنی پوری طاقت صرف کر دیتا ہے تاکہ وہ اپنی زندگی میں کامیاب وکامران ہو جائے۔ مجھے یاد ہے جب میں سکول جاتا تھا کلاس میں اکثر بار اساتذہ سے یہ کہتے سنا ہے کہ بیٹا پڑھ لکھ لو اور کچھ بن جاؤ تاکہ ہمیں بھی خوشی ہو مگر نادانی کی وجہ سے ہم یہ سوچ کر بات ایک کان سے سنتے تھے اور دوسرے کان سے نکال دیتے تھے کہ یہ ایسے ہی کہتے رہتے ہیں مگر جوں جوں وقت گزرتا گیا ان کی کہی ہوئی باتیں اچھی طرح سمجھ میں آنے لگی۔ استاد ہمیشہ اپنے شاگرد کو اچھا بنتا دیکھنا چاہتا ہے اسے ایک شاگرد سے کچھ لینا مقصد نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی لالچ ہوتی ہے بلکہ اس کی کامیابی کی خواہش نے اس کے دل میں گھر کیا ہوتا ہے۔ جن کے کردار سے آتی ہو صداقت کی مہکان کی تدریس سے پتھر بھی پگھل سکتے ہیں

جناب امام ابوحنیفہؒ فرماتے ہیں میں ہر نماز کے بعد اپنے استاد اور والد محترم کے لئے دعائے مغفرت کرتا ہوں اور میں نے کبھی بھی اپنے استادِ محترم کے گھر کی طرف اپنے پاؤں دراز نہیں کئے، حالاں کہ میرے گھر اور ان کے گھر کے درمیان سات گلیاں واقع ہیں اور میں ہر اس شخص کے لئے استغفار کرتا ہوں جس سے میں نے کچھ سیکھا ہے یا جس نے مجھے علم پڑھایا۔

ان آیات کریمہ اور احادیث نبویؐ سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ علم نور ہے اور یہ نور جہالت کے اندھیرے دور کرتا ہے۔ روز اول سے ہی علم کی اہمیت کو اُجاگر کیا جاتا رہا اور علم کے تاکید کی گئی ہے۔ علم حاصل کرنے والے کو طالب علم یا طالبہ اور علم پڑھانے والوں کو اساتذہ کرام کے نام سے نوازا گیا ہے۔ بزرگوں نے ماں باپ کے بعد استاد کا اعلیٰ درجہ مقرر کیا ہے کیوں کہ ماں باپ بچے کو جنم دینے کے علاوہ بھرپور طریقے پر پرورش کرتے ہیں جبکہ استاد بچے کو دینی ودنیاوی علوم سے سرفراز کرتا ہے۔ بچے کو صحیح وغلط، نیکی و بدی اور اچھائی و برائی میں تمیز کرانا سکھاتا ہے۔ اسکی شخصیت نکھارتا ہے۔ اللہ کے یہاں بلکہ دنیاوی سطح پر بھی اچھے اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ان کی کاوشوں کو سراہا جاتا ہے اور اُن کی اعلیٰ کارکردگی کے عوض میں اُنہیں اعزازات سے بھی نوازا جاتا ہے۔

چوں کہ بات اساتذہ کرام کی ہو رہی ہے۔ یہاں مجھے اپنے کئی اساتذہ کرام کی اُن کوششوں کی یاد آرہی جن کی بدولت آج میں کسی حد تک تعلیم یافتہ اور پڑھے لکھے لوگوں میں شمار ہوتا ہوں۔ اُن کی سکھائی گئی ہر بات یاد آرہی ہے چاہے وہ دینی ہو یا دنیاوی۔

ان اساتذہ کرام میں ایک نام محترم المقام مرحوم خضر مغربی جن کا اصلی نام جناب غلام محی الدین خان تھا کا اس گرامی گراں قدر شخصیات میں شامل ہے۔ اگر چہ میری بنیادی تعلیم وتربیت بٹہ مالو علاقے کے ایک نجی اسکول ’’مدرسہ تعلیم الاسلام‘‘ میں ہوئی ہے، جس کے سربراہ مرحوم غلام نبی صاحب ہوا کرتے تھے اور جنہیں آج بھی ’’بو✕ ڈبہ✕ صا✕ ب‘‘ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ وہ سکول پرائمری سطح کا تھا۔ بہر حال پرائمری سطح کی تعلیم حاصل کر کے میرا داخلہ گورنمنٹ ہائی سکول بٹہ مالو ستھرا شاہی میں کیا گیا، جہاں اُس وقت کے ہیڈ ماسٹر صاحب خضر مغربی تھے۔

یہاں میں بتاتے چلوں کہ آج کے دن یعنی یکم جنوری اس مضمون کو شائع کرانے کا مقصد یہ تھا کیوں کہ آج ہی کے دن یرے محترم استاد ورہبر مغربیؔ صاحب تولد ہوئے ہیں۔ اس لئے اُن کے یوم پیدائش پر میں نے سوچا کہ اُن کو بہتر خراج عقیدت پیش کرنے کا طریقہ یہ اچھا رہے گا کہ میں اُن کی سیرت اپنے مضمون کے ذریعے قارئین حضرات تک پہنچاؤں۔

جہاں تک میرا خیال ہے کہ میرے استادِ محترم کو صرف میں نہیں جانتا ہوں یا صرف اُن کے شاگرد واقف نہیں بلکہ ادب سے وابستہ اعلیٰ پایۂ کے ادیب حضرات، وادی کے کہنہ مشق شعرأ حضرات کے علاوہ وادی کی صحافتی برادری بھی اُن سے پوری طرح واقف ہیں کیوں کہ وہ ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ استاد ہونے کے ساتھ ساتھ وہ ایک ہنس مکھ، پُر اخلاق، نظم وضبط کے علمبردار سخن ور شاعر بھی تھے۔ وہ گاتے بھی تھے، ہنساتے بھی تھے اور جب طلبہ کو اُن کی شرارتوں کی وجہ سے انہیں سبق سکھانا ہوتا تھا تو ایک خاص چھڑی کا استعمال کرتے تھے جس کا نام اُنہوں نے کمانڈر رکھا تھا۔ اُس کو کان سے لگا کر جیسے پوچھا کرتے تھے کہ اس لڑکے کو کتنی سزا دیتی ہے۔ وہ چھڑی جیسے اُنہیں باقاعدہ طور پر مذکرہ لڑکے کی سزا تجویز کرتی تھی۔

مغربیؔ صاحب مروجہ تعلیم کے ساتھ ساتھ تمدنی پروگرام، کھیل کود، ورزش اور بچوں کے لئے مقابلہ جاتی پروگراموں میں حصہ لینے کا بھی اہتمام کرتے تھے۔ ایک سکول بینڈ بھی اُن کے زمانے میں ہوا کرتا تھا جس میں دیگر موسیقی کے ساز وسامان کے ساتھ ساتھ بانسری بجانے کا بھی انتظام تھا۔ جب تک میں سکول کا طالب علم رہا۔ بانسری بجانے کی تربیت دے کر مجھے سکول بینڈ میں شامل کیا تھا۔ ویسے مجھے بڑے ڈرم کے علاوہ سائیڈ ڈرم بجانا بھی پسند تھا لیکن بانسری بجانا میری مستقل ذمہ داری تھی۔

سکول کا نظم ونسق اُن کے زمانے میں جتنا عمدہ تھا، اُتنا کبھی بھی کسی بھی زمانے میں نہیں رہا۔ کیوں کہ وہ بچوں کو شفقت کے ساتھ پڑھانے کے علاوہ سکول کے قواعد وضوابط پر سختی سے عمل کرواتے تھے اور ہر ایک activity میں حصہ لینے کی ترغیب دیتے تھے جن سے بچوں کی شخصیت نکھارنے اور ان کی تندرستی یقینی بنانے میں مدد ملتی تھی۔

استاد ہونے کے علاوہ مغربیؔ صاحب طنز ومزاح کے عمدہ شاعر بھی تھے۔ ان کا کلام آج بھی لوگوں میں مقبول ہے۔ ان طنز اُس وقت کے حاکموں کی کارکردگی کے علاوہ سماج کے غیر ذمہ دار لوگوں، چاپلوس افراد، خود غرض عناصر اور نوجوانوں کی بے راہ روی پر نظر آتا ہے۔ خوردنی اشیاء میں ملاوٹ میں ملوث افراد، ناجائز منافع خواروں، رشوت خوروں و دیگر سماج دشمن عناصر کو اُنہوں نے اپنی شاعری میں اچھا سبق سکھایا ہے۔ غرض یہ کہ سماج میں پھیلے بدعات، غلط رسوم ورواج اور نظم وضبط کی خلاف ورزی اُن کے برداشت کے باہر بات تھی۔

جہاں تک اُن کی مزاحیہ شاعری کا تعلق ہے وہاں بھی اُن کی شاعری سن کر سامعین محظوظ ہونے کے علاوہ کچھ نہ کچھ سبق حاصل کرتے تھے۔

مغربیؔ صاحب نے اپنے آپ کو مصروف رکھنے کے لئے ایک ہفتہ روزہ اخبار بھی جاری کیا، جس کا نام ’’گلِ خندان‘‘ رکھا۔ اُس اخبار کو اُنہوں نے زندگی کے اختتام تک شائع کیا۔

بقول شاعر

واوصحِک تہ مدرسک واستاد
دان وے چھُ کاراگر
واوپھلراوان گلن
واستادوزناوان دِلن

مختصراً مغربیؔ صاحب نے پوری زندگی بہترین استاد ہونے کے علاوہ اعلیٰ سماجی کارکن کی حیثیت سے اپنے خاندان، ریاست وملک کا نام روشن کیا اور آخر کار 30 رنومبر 1999ء کو اس دارفانی سے لبیک کہہ گئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنo

اُن کے انتقال کے بعد جب بھی کہیں طنز ومزاح کی محفل منعقد ہوئی، شعرأ حضرات نے اُنہیں بہترین الفاظ میں عقیدت کے پھول نچھاور کرنے کے بعد اپنی محفل کا آغاز کیا۔ اسی طرح صحافتی برادری بھی صحافت کے میدان میں مرحوم کی کاوشوں کے لئے سراہنا کرتے ہیں اور صحافت کے ذریعے لوگوں کے مسائل اُبھارنے اور ان کا حل ڈھونڈنے کے مغربیؔ صاحب کے طریقہ کار کی ستائش کرتے ہیں۔

............☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆............

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,